SAT.26.June.2021
VOLUME:16 NO:166
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Off (02462):243370
Pages:4

waraquetaza.com
hindi.waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

ناندیڑ

Established:May1994 قائم شدہ: مئی

روزنامہ

ورقِ تازہ

R.N.I NO.MAHURD/2006/16935

ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز ہفتہ 26/جون 2021ء
جلد: 16 شمارہ 166
14/ذیقعدہ 1442ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات:4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED

Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com

HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A.,B.Ed)

اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے۔بی۔ایڈ)

MUSKAN JEWELLERS
Sarafa Bazar, Chowk, Nanded
الحاج محمد جاوید
8421 999 786
8888 96 1111
مُسکان جیولرس
ناندیڑ شہر میں سونے کے زیورات کا A/C شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

محمد یونس
8888 95 1111
8888 888 564
A/C شوروم
نیو مُسکان جیولرس
اب نئے شہر میں خوبصورت سونے کے زیورات کا واحد شوروم
مین روڈ، سری نگر، ناندیڑ۔
NEW MUSKAN JEWELLERS

ایم۔فاروق
ایم۔فاروق احمد 9422187894
عبدالماجد احمد 9028258808
اینڈ برادر
میٹل سنٹر، ہول سیل اینڈ ریٹیل
چوک بازار، ایم جی روڈ ناندیڑ

فینسی اور عمدہ کوالٹی کے شادی کے برتن اور جہیز کے سامان ملنے کا واحد بااعتماد مرکز

مہاراشٹر میں پھر ایکبار پابندیاں عائد

دوکانوں کے اوقات میں کمی کا فیصلہ، شادی تقاریب میں 50/افراد کی شرکت

ممبئی: 25/جون۔ (ورق تازہ نیوز) کرونا کے ڈیلٹا پلس ویریئنٹ کے بڑھتے ہوئے خطرے کی وجہ سے مہاراشٹر میں ایک بار پھر سخت پابندیاں عائد کردی گئی ہیں۔ ریاستی حکومت نے اس سلسلے میں آج ایک نیا حکومتی حکم جاری کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ ادھو ٹھاکرے کی زیر صدارت اجلاس میں سخت پابندیاں عائد کرنے کے فیصلے کو متفقہ طور پر منظور کرلیا گیا۔ لہذا، آج سے ریاست میں ایک بار پھر پابندیاں عائد کردی گئی ہیں۔ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ مہاراشٹر کے تمام اضلاع میں ہفتہ وار پوزیٹیٹی ریٹ اور آکسیجن بستر کے دائرہ کار میں تبدیلی کر کے تیسری سطح کی پابندیاں عائد کردی گئی ہیں۔ اگر تیسرے درجے کی پابندیوں کو سخت کرنا ہے تو مقامی انتظامیہ فیصلہ کرسکتی ہے۔ سطح 3 میں، ضروری دکانوں اور اداروں کو صبح سے سہ پہر 4 بجے تک جاری رہنے کی اجازت ہے۔ لہذا غیر ضروری دوکانوں اور اداروں کو پیر تا جمعہ سہ پہر چار بجے تک ہی کھلا رکھنے کی اجازت دی گئی ہے۔ شادیوں کی تقاریب میں اب 50 باراتیوں کو شرکت کی اجازت دی گئی ہے جبکہ تدفین میں صرف 20/افراد ہی شرکت کرسکتے ہیں۔ کورونا کے ڈیلٹا پلس ویریئنٹ کی قسم پائے جانے کی وجہ سے ریاستی حکومت نے مہاراشٹر میں اضافی احتیاطی تدابیر اختیار کی ہیں۔ ریاست میں پائے جانے والے ڈیلٹا پلس کے مختلف 21 مریضوں میں سے ایک 80 سالہ مریض کی موت ہوگئی۔ مہاراشٹرا کی حکومت نے یہ پابندیاں کورونا کے ڈیلٹا پلس مختلف قسم کے اثرات کو روکنے کے لئے عائد کی ہیں۔ تیسری سطح پر پابندیاں میں ریسٹورانٹ اور ہوٹلوں کو شام 4 بجے تک 50 فیصد گنجائش پر کھلے رہنے کی اجازت دی گئی ہے۔ ہوٹل ویکینڈ کے آخر میں دو دن یعنی ہفتہ اور اتوار کو کھلے نہیں رہیں گے البتہ پارسل کی وہوم ڈیلوری کی سہولت رہے گی۔

ملک میں کورونا وائرس کے ایکٹیو کیسز کی شرح تقریباً دو فیصد

نئی دہلی، 25 جون (یو این آئی) ملک میں کورونا وائرس کے کیسز کی رفتار کم ہونے کی وجہ سے ایکٹیو کیسز کی شرح دو فیصد کے قریب آگئی ہے دوسری جانب اس جان لیوا اور ہلاکت خیز وبا سے شفایاب ہونے والے مریضوں کی تعداد بھی تیزی سے بڑھ رہی ہے دریں اثنا جھمرات کو ملک میں 60 لاکھ 73 ہزار 912 افراد کو کورونا کے ٹیکے لگائے گئے۔ اس طرح ملک میں اب تک 30 کروڑ 79 لاکھ 48 ہزار 744 افراد کو ٹیکے لگائے جاچکے ہیں۔ مرکزی وزارت صحت کی جانب سے جمعہ کی صبح جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق گذشتہ 24 گھنٹوں میں کورونا وائرس کے 51667 نئے کیسز کی رپورٹ کے ساتھ ہی کورونا متاثرین کی تعداد بڑھ کر تین کروڑ ایک لاکھ 34 ہزار 445 ہوگئی ہے۔ اس دوران 64 ہزار 527 مریضوں کی شفایابی سے اس وبا کو شکست دینے والے مریضوں کی مجموعی تعداد دو کروڑ 91 لاکھ 28 ہزار 267 ہوگئی ہے۔ ایکٹیو کیسز 18914 سے گھٹ کر 6 لاکھ 12 ہزار 868 رہ گئے ہیں۔ اسی عرصے کے دوران 1329 مریضوں کی ہلاکت کی وجہ سے اموات کی تعداد بڑھ کر تین لاکھ 93 ہزار 310 ہوچکی ہے۔

ریلوے کو 16 پلاٹ لیز پر دینے سے ملیں گے 1904 کروڑ روپے

نئی دہلی، 25 جون (یو این آئی) ریل لینڈ ڈیولپمنٹ اتھارٹی (آر ایل ڈی اے) نے لکھنؤ، اجمیر، سوائی مادھوپور، وارانسی، امراوتی، بھاؤنگر، کٹرا، گوہاٹی، گورکھپور، سکندرآباد، چنئی، دہلی اور ہوڑہ میں 16 پلاٹوں کو لیز پر دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کیلئے نوٹی فائے کی دوت دی گئی ہے، اس سے ریلوے کیلئے تقریباً 1904 کروڑ آمدنی حاصل کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ آر ایل ڈی اے کے ترجمان نے بتایا کہ بولی لگانے کے لئے فی الحال تجویز کردہ 16 مقامات میں لکھنؤ ریلوے اسٹیشن کی ترقی نو، رام گڑھ تال کالونی (گورکھپور)، گومتی نگر (لکھنؤ) میں واقع پلاٹ، مولاعلی فلائی اوور (سکندرآباد) کے قریب پلاٹ، بلے وارڈ روڈ کالونی (دہلی) اور سالٹ گولا (ہوڑہ) اہم پلاٹ ہیں۔ یہ پلاٹ مارکیٹ کی صلاحیت اور منفرد مقام کی وجہ سے تجارتی اور رہائشی ترقی کے لئے موزوں ترین ہیں۔ آر ایل ڈی اے کے نائب صدر وید پرکاش ڈوڈیجا نے کہا ''یہ پلاٹ ملک کے اہم شہروں میں واقع ہیں اور رہائشی وتجارتی ترقی کی بڑی صلاحیت رکھتے ہیں۔ آر ایل ڈی اے ممکنہ ڈیولپروں کو ان پلاٹوں کو لیز پر دے گا، جنھیں مقامی قوانین کے مطابق ان سائٹس کو تیار کرنے کا پابند کیا جائے گا۔ یہ سائٹس سرمایہ کاروں اور ڈیولپروں دونوں کے لئے ترقی کے بہتر مواقع فراہم کرتی ہیں۔ ایک بار ڈیولپ ہونے کے بعد ان سائٹس سے متعلقہ علاقوں کی معاشی نمو، ملازمت کی تخلیق اور غیر منقولہ مارکیٹ کی صلاحیت کو فروغ ملے گا۔

ترکی میں، رواں ماہ میں نئی قسم کی کورونو وائرس کے ایک تہائی سے زیادہ ویکسین لگائی گئی

انقرہ، 25 جون (یو این آئی) کووڈ۔19 کے خلاف جنگ کے ایک حصے کے طور پر ملک بھر میں لگائے جانے والے پہلے اور دوسرے ڈوز ویکسین کی کل تعداد 45 ملین 500 ہزار سے تجاوز کرگئی ہے ترکی میں، رواں ماہ میں نئی قسم کی کورونو وائرس (کووڈ۔19) کے ایک تہائی سے زیادہ ویکسین لگائے گئے ہیں۔ وزارت صحت کی جانب سے معاشرے کو کورونا وبا سے محفوظ بنانے کے دائرہ کار میں کووڈ۔19 ویکسی نیشن مہم کے آغاز کے بعد، جون 1-24 کو ویکسین کی 16 ملین 400 ہزار سے زیادہ خوراکیں دی گئیں۔ چنانچہ، کووڈ 19 میں سے اب تک کی جانے والی ایک تہائی سے زیادہ ویکسین جون میں دی گئیں۔ اس عمر اور پیشہ ور گروہوں میں جن کو ویکسین دی گئی تھی، میں اس تیزی سے پیشرفت ہوئی۔

تملناڈو میں اب تک بلیک فنگس کے نتیجے میں 148 اموات

چنئی، 25 جون (یو این آئی) تملناڈو حکومت کی جانب سے انفیکشن سے متعلقہ مسائل پر مشورہ کے لیے تشکیل اسپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) کے اراکین نے جمعہ کے روز کہا کہ ریاست میں 2500 سے زیادہ میکورمائیکوسس (بلیک فنگس) کے کیسز ہیں اور 148 کی اس سے موت ہوچکی ہے۔ ریاستی سکریٹریٹ میں وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن کو عبوری رپورٹ سونپنے کے بعد ایس ٹی ایف کے اراکین نے صحافیوں سے کہا کہ بلیک فنگس کی شرح اموات دیگر ریاستوں کے مقابلے بہت کم ہے۔ ریاست کے 27 اضلاع میں بلیک فنگس کے معاملے سامنے آئے ہیں، جن میں چنئی، مدورے، کویمبور، سلیم اور ترچی میں زیادہ ہیں۔ چنئی کے ہمسایہ اضلاع تروولور اور کلاکرچی میں حالانکہ ایسا کوئی معاملہ سامنے نہیں آیا ہے۔ ریاستی حکومت نے گذشتہ ماہ بلیک فنگس کے کیسز سے نمٹنے کے لیے ایس ٹی ایف تشکیل دی تھی۔ 12 رکنی کمیٹی کے صدر ڈائریکٹر آف میڈیکل ایجوکیشن (ڈی ایم ای) ہیں۔

ٹوئٹر نے روی شنکر پرساد کے اکاؤنٹ کو ایک گھنٹے کے لئے لاک کردیا

نئی دہلی، 25 جون (یو این آئی) ٹویٹر نے امریکی قانون کا حوالہ دیتے ہوئے مواصلات، الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹکنالوجی کے وزیر روی شنکر پرساد کے اکاؤنٹ کو ایک گھنٹے کے لئے بند کردیا، دوسری جانب مسٹر پرساد نے ٹویٹر کی اس کارروائی کو ملک کے نئے قانون کی خلاف ورزی قرار دیا۔ روی شنکر پرساد نے اس بارے میں ٹویٹر کو ہدف تنقید بنایا ہے۔ تاہم، ٹویٹر کا کہنا ہے کہ انہوں نے کمپنی کی پالیسی کی خلاف ورزی کی ہے۔ تقریباً ایک گھنٹے کے بعد کمپنی نے ان کا اکاؤنٹ اوپن کردیا۔ مسٹر پرساد نے ٹویٹر کا اسکرین شاٹ پہلے کروایپ پر شیئر کیا۔ اس کے بعد انہوں نے ٹویٹر پر اسکرین شاٹس شیئر کئے ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ ٹوئٹر نے ان کے اکاؤنٹ کو ایک گھنٹے کے لئے بند رکھا۔ روی شنکر پرساد نے اپنے ٹویٹ میں کہا ہے کہ ٹویٹر کا یہ اقدام ہندوستانی قانون کی خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ ٹویٹر کی نیت ٹھیک نہیں ہے اور اب یہ بات سمجھ میں آچکی ہے کہ ٹویٹر آئی ٹی قوانین پر عمل کیوں نہیں کرنا چاہتا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ملک میں نئے قوانین کے حوالے سے حکومت اور ٹویٹر کے مابین تنازع برقرار ہے۔ تاہم، ٹویٹر نے ابھی تک روی شنکر پرساد کے اکاؤنٹ کو لاک کرنے سے متعلق کوئی بیان نہیں دیا ہے۔

مودی حکومت کے سامنے گھٹنے ٹیک چکی ہے جانچ ایجنسی: سچن

اورنگ آباد/ممبئی، 25 جون (یو این آئی) مہاراشٹر ریاستی کانگریس کمیٹی کے سکریٹری جنرل اور ترجمان ساونت نے جمعہ کو مرکز پر حملہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ سبھی جانچ ایجنسیاں نریندر مودی حکومت کے سامنے پوری طرح گھٹنے ٹیک چکی ہے اور ان کا استعمال اپوزیشن کے خلاف سیاسی ہتھیار کے طور پر کیا جارہا ہے۔ مسٹر ساونت نے ٹوئٹ کرکے کہا کہ ''اہم وی اے حکومت میں شامل تینوں پارٹیوں کو ریاستی حکومت کو بدنام کرنے کی مودی حکومت کی چال کا ایک ساتھ مخالفت کرنا چاہئے۔ ہمیں جمہوریت کو بچانا چاہئے۔''

'ماسک' نہ پہننے پر بینک میں ہنگامہ، فائرنگ میں ایک ہلاک

بریلی: (ایجنسیز) اتر پردیش کے بریلی شہر واقع پنک آف بڑودا کی ایک برانچ میں بغیر ماسک داخل ہونے کی کوشش کرنے والے گاہک کو گارڈ نے پیر میں گولی ماردی۔ وہ خون سے لت پت ہوکر بینک کے فرش پر ہی گر پڑا۔ پولیس نے گارڈ کو حراست میں لے لیا ہے اور اس کی بندوق ضبط کرلی ہے۔ دراصل شہر کی نارتھ ریلوے کالونی میں رہنے والے راجیش کمار کا بینک آف بڑودا کی بنگلش روڈ برانچ میں اکاؤنٹ ہے۔ وہ صبح تقریباً 11 بجے اپنی پاس بک اپ ڈیٹ کرانے بینک پہنچے تھے۔ راجیش کی بیوی پریئنکا کا کہنا ہے کہ ماسک نہ ہونے کی وجہ سے گارڈ نے راجیش کو لوٹا دیا۔ جب وہ ماسک لگا کر دوبارہ بینک پہنچے تو گارڈ نے کہہ دیا کہ اب لنچ ٹائم ہوگیا ہے، بعد میں آنا۔ بقول پریئنکا گارڈ نے راجیش سے بدتمیزی کی اور انھیں دھکا دے کر باہر نکال دیا۔ اس پر دونوں میں تو تو، میں میں شروع ہوگئی۔ اس دوران گارڈ نے راجیش کے پیر میں گولی ماردی۔ پریئنکا کا الزام ہے کہ اتنا بڑا واقعہ ہونے کے باوجود بینک والوں نے نہ تو پولیس کو جانکاری دی اور نہ ہی ایمبولنس کو فون کیا۔ ایس پی سٹی رویندر کمار نے اس معاملے میں کہا کہ گارڈ کو حراست میں لے کر پوچھ تاچھ کی جارہی ہے۔ گارڈ کا نام کیشو کمار ہے اور وہ بریلی کے سجاش نگر علاقے کا باشندہ ہے۔ برانچ منیجر گیتا بھوشن نے اس تعلق سے فی الحال اتنا ہی کہا ہے کہ وہ اپنے دفتر میں تھیں، انھیں پتہ نہیں ہے گولی کیوں اور کیسے چلی۔ اس درمیان بریلی شہر میں سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو وائرل ہوگیا ہے جس میں خون سے لت پت راجیش بینک کے فرش پر پڑا ہے اور اس کی بیوی (پریئنکا) پاس ہی بیٹھی ہوئی ہے۔ ویڈیو میں گارڈ بھی نظر آرہا ہے۔ شروعاتی بیان میں گارڈ نے کہا ہے کہ اس کی دونالی بندوق لوڈیڈ تھی، وہ خود ہی چل گئی، اس نے گولی نہیں ماری۔ اب پولیس اس سے پوچھ تاچھ کررہی ہے۔ زخمی راجیش کو بغرض علاج ضلع اسپتال میں داخل کرادیا گیا ہے۔

ادا کارہ پائل روہتگی گرفتار، سوسائٹی میں جھگڑا کرنے اور چیئرمین کو دھمکی دینے کا الزام

احمد آباد: اداکارہ پائل روہتگی کو جمعہ کے روز احمد آباد پولیس نے گرفتار کرلیا۔ ان پر سوشل میڈیا کے ذریعے سوسائٹی کے چیئرمین کے ساتھ بدسلوکی کرنے کا الزام ہے۔ حالانکہ پائل نے بعد میں پوسٹ کو ڈلیٹ کردیا تھا۔ اس کے علاوہ، ان پر سوسائٹی کے لوگوں سے بار بار جھگڑا کرنے اور چیئرمین کو جان سے مارنے کی دھمکی دینے کا بھی الزام ہے۔ پائل روہتگی کو احمد آباد سیٹلائٹ پولیس نے گرفتار کیا ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق 20 جون کو سوسائٹی کا سالانہ عام اجلاس منعقد ہوا تھا اور پائل روہتگی رکن نہ ہونے کے باوجود اجلاس میں پہنچ گئی تھیں۔ جب انہیں بولنے سے منع کیا گیا تو انہوں نے گالیاں دینا شروع کردیں۔ اس کے علاوہ سوسائٹی میں بچوں کے کھیل کے حوالہ سے بھی وہ کئی بار جھگڑا کرچکی ہیں۔ خیال رہے کہ پائل روہتگی اس سے پہلے بھی ایک بار گرفتار ہوچکی ہیں۔ انہیں راجستھان کی بوندی پولیس نے گرفتار کیا تھا۔ پائل کو احمد آباد سے گرفتار کیا گیا تھا۔ اس کے بعد ان کی درخواست ضمانت راجستھان کی عدالت سے منظور ہوگئی تھی۔ اداکارہ پائل روہتگی اکثر اپنے متنازعہ بیانات کی وجہ سے سرخیوں میں رہتی ہیں۔ پائل کا نام ستی کے رواج کی حمایت کرنا، نوبل انعام یافتہ ملالہ یوسف زئی کو گالی دینا، شیواجی کی ذات پوچھنا، آرٹیکل 370 کے بارے میں متنازعہ بیان دینا، فوٹو اپ زومینٹو کو 'سیکولر آو?ٹ لیٹ' قرار دینے جیسے متعدد تنازعات میں ملوث رہا ہے۔

ہمارے ضابطے ٹویٹر کو ماننے ہوں گے: تھرور

نئی دہلی، 25 جون (یو این آئی) کانگریس کے لوک سبھا رکن اور انفارمیشن-ٹیکنالوجی (آئی ٹی) کی وزارت سے متعلق پارلیمنٹ کی اسٹینڈنگ کمیٹی کے صدر ششی تھرور نے کہا ہے کہ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹویٹر کو ہندوستان میں کام کرتے ہوئے ہمارے ضابطوں کو ماننا پڑے گا۔ مسٹر تھرور نے جمعہ کے روز آئی ٹی وزیر روی شنکر پرساد کے ٹویٹر اکاؤنٹ کو کچھ دیر کے لیے بلاک کیے جانے پر کہا کہ ٹویٹر نے ان کا اکاو?نٹ بلاک کیا ہے۔ انہوں نے کہا، 'آئی ٹی کی وزارت کی پارلیمانی کمیٹی کے صدر کے ناطے وہ ٹویٹر انڈیا سے روی شنکر پرساد کا اور میرا اکاو?نٹ بلاک کرنے کے بارے میں وضاحت طلب کریں گے۔ ہندوستان میں کام کرتے ہوئے انھیں ہمارے ضابطوں کو ماننا پڑے گا۔'

پونچھ سازش معاملے میں سات دہشت گردوں کے خلاف چارج شیٹ

نئی دہلی، 25 جون (یو این آئی) قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے جموں کشمیر کے پونچھ سازش معاملے میں تحریک المجاہدین (ٹی یو ایم) کے سات دہشت گردوں کے خلاف خصوصی عدالت میں چارج شیٹ داخل کیا گیا ہے۔ این آئی اے کے ذرائع کے مطابق، جن ملزموں کے خلاف چارج شیٹ داخل یا گیا ہے ان میں محمد مصطفیٰ خان، محمد یاسین، محمد فاروق، محمد ابرار، محمد جاوید خان، شیر علی اور محمد رفیق سلطان ہیں۔

کانگریس نے ایمرجنسی نافذ کرکے جمہوریت کو کچل دیا تھا: مودی

نئی دہلی، 25 جون (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے ایمرجنسی کے دوران ہندوستانی جمہوریت کی حفاظت کرنے والے ان سبھی ہم وطنوں کو یاد کرتے ہوئے آج کہا کہ کانگریس نے ایمرجنسی لگا کر ہندستانی جمہوریت کو کچل دیا تھا مسٹر مودی نے جمعہ کو ٹویٹ کرتے ہوئے اپنے پیغام میں کہا ''کانگریس نے ہماری جمہوریت کو کچل دیا تھا۔ ہم اب تمام عظیم ہستیوں کو یاد کرتے ہیں جنہوں نے ایمرجنسی کی مخالفت کی اور ہندوستانی جمہوریت کا تحفظ کیا۔ ایمرجنسی کے تاریک ایام کو کبھی بھی فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ سال 1975 سے 1977 تک کا عرصہ اس بات کا گواہ ہے کہ کس طرح سے اداروں کو مسمار کیا گیا''۔ ایک دیگر ٹویٹ میں انہوں نے کہا'' آیئے ہم ہندوستان کی جمہوریت کے جذبے کو مستحکم بنانے کے لئے ہر ممکن کوشش کرنے کا عزم کریں اور ہمارے آئین میں مضمر وصف کو اپنی زندگی میں شامل کریں''۔

ریلوے سکیورٹی ایپ تیار، چلتی گاڑی میں درج ہوگئی رپورٹ

نئی دہلی، 25 جون (یو این آئی) ہندوستانی ریلوے کا ایک مشترکہ ریل سکیورٹی موبائل ایپ تیار ہوچکا ہے، جس سے گاڑیوں میں ہونے والے جرائم کی چلتی گاڑی میں رپورٹ درج کرنا اور اس پر فوری طور پر قابو پانا ممکن ہو پائے گا۔ آر پی ایف کے ڈائریکٹر جنرل ارون کمار نے یہاں ایک ورچوئل پریس کانفرنس میں بتایا کہ گورنمنٹ ریلوے پولیس (جی آر پی) اور ریلوے پروٹیکشن فورس (آر پی ایف) کا یہ مشترکہ ایپ تیار ہوگیا ہے۔

آکسیجن معاملے میں کیجر یوال کے خلاف ایف آئی آر درج ہو: کانگریس

نئی دہلی 25 جون (یو این آئی) دہلی ریاستی کانگریس نے کہا ہے کہ کورونا بحران کی دوسری لہر کے وقت ملک میں آکسیجن کی بھاری قلت کے وقت وزیر اعلیٰ اروند کیجر یوال نے ضرورت سے بہت زیادہ آکسیجن کا مطالبہ کیا تھا اور اس کا انکشاف سپریم کورٹ کے ذریعہ تشکیل کردہ کمیٹی نے بھی کیا ہے اس لئے انہیں عہدے سے استعفیٰ دینا چاہیے اور ان کے خلاف ایف آئی آر درج کی جانی چاہیے۔ دہلی حکومت کے سابق وزیر ڈاکٹر نریندر ناتھ نے یہاں پریس کانفرنس میں کہا کہ کووڈ بحران کے وقت آکسیجن کی کمی کے سبب بڑی تعداد میں لوگوں کی موت ہوئی ہے۔ بحران کے اس دور میں مسٹر کیجر یوال نے چار گنا زیادہ آکسیجن کا مطالبہ کیا تھا جس کی وجہ سے 12 ریاستوں کی آکسیجن کی فراہمی متاثر ہوئی اور دہلی سمیت کئی ریاستوں میں آکسیجن کی کمی سے سیکڑوں افراد کی موت ہوئی ہے اور اس کے لئے مسٹر کیجر یوال ذمہ دار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر کیجر یوال نے دہلی میں آکسیجن اور کورونا کی ادویات کی بناوٹی کمی پیدا کی جس کے سبب جمع خوروں اور کالا بازاری کرنے والوں کو پھلنے پھولنے میں مدد ملی ہے۔ اس سلسلے میں سپریم کورٹ کے ذریعہ تشکیل کردہ آکسیجن آڈٹ کمیٹی کی رپورٹ سے بھی ثابت ہوگیا ہے کہ مسٹر کیجر یوال نے ضرورت سے چار گنا زیادہ آکسیجن کا مطالبہ بحران کے اس دور میں کیا جب ملک میں آکسیجن کے لئے افراتفری مچی ہوئی تھی۔ کانگریس کے ترجمان نے کہا کہ بحران کے وقت مسٹر کیجر یوال نے دہلی کے 183 اسپتالوں کے لئے ضروری 289 ایم ٹی آکسیجن کی جگہ 1140 ایم ٹی آکسیجن کا مطالبہ رکھا۔ کمیٹی نے مانا کہ دہلی میں آکسیجن کے زیادہ مطالبے کے سبب 12 دیگر ریاستوں کی آکسیجن فراہمی پر اثر پڑا جس کی وجہ سے دہلی سمیت دیگر ریاستوں میں کووڈ وبا کے دوران آکسیجن کی کمی کے باعث سیکڑوں افراد کی موت ہوئی اور اس کے لئے مسٹر کیجر یوال ذمہ دار ہیں۔

امریکہ میں کثیر منزلہ عمارت زمین بوس، 100 افراد لاپتہ

فلوریڈا، 25 جون، (یو این آئی) جھمرات کی صبح فلوریڈا کے میامی بیچ کے شمال میں ایک کثیر منزلہ رہائشی عمارت کا ایک حصہ زمین بوس ہوگیا جس کے نتیجے میں ایک شخص ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے ہیں جب کہ ایک سو افراد کے لاپتہ ہونے کی اطلاعات ہیں۔ رات گئے تک ریسکیو آپریشن جاری تھا اور ملبے تلے دبے افراد کو نکالنے کی کوششیں کی جارہی تھیں۔ میڈیا کی اطلاعات کے مطابق میامی ڈیڈ پولیس چیف فریڈی رامیریز نے انکشاف کیا کہ 53 افراد کو زندہ بچالیا گیا ہے جب کہ 99 افراد کی تلاش جاری ہے۔ واشنگٹن پوسٹ نے میامی ڈیڈ کاؤنٹی کے کمشنر سیلی ہیمان کے حوالے سے بتایا ہے کہ کچھ لوگ سیڑھیوں کے ذریعے خود ہی نکل گئے اور درجنوں لاپتہ ہیں۔ ان کے زندہ یا مردہ ہونے کے بارے میں کسی قسم کی معلومات نہیں ہیں۔ اس حادثے کے حوالے سے سرفیسڈ قصبے کے میئر چارلس برکٹ نے تصدیق کی کہ دو افراد کو اسپتال لے جایا گیا۔ ان میں سے ایک اسپتال میں دم توڑ گیا۔ دریں اثنا اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ فائر چیف رائے جداللہ نیکہا کہ عمارت گرنے کے نتیجے میں 10 افراد زخمی ہوئے تھے جن کا اعلاج کیا گیا۔

اگلے تین دنوں میں ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو کورونا کی اضافی ڈوز ملے گی

نئی دہلی، 25 جون (یو این آئی) ملک گیر ویکسینیشن مہم کے حصے کے طور پر مرکزی حکومت ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو مفت کووڈ ویکسین فراہم کرکے مدد فراہم کررہی ہے اور کروناویکسین کی 4700000 سے زیادہ ڈوز تیار ہیں جو اگلے تین دنوں کے اندر ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو مل جائیں گی۔ وزارت صحت کے مطابق مرکزی حکومت ملک بھر میں کووڈ 19 ٹیکہ کاری کا دائرہ بڑھانے اور ٹیکے لگانے کی رفتار تیز کرنے کے لئے پرعزم ہے۔ کووڈ 19 ٹیکوں کی تمام تر دستیابی کا نیا مرحلہ 21 جون 2021 سے شروع کیا گیا ہے۔ ویکسینیشن مہم کو زیادہ سے زیادہ ویکسین کی دستیابی کے ذریعہ بڑھایا گیا۔ اس کے تحت ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو ویکسین کی دستیابی کے بارے میں پیشگی معلومات فراہم کی گئیں، تاکہ وہ بہتر اسکیم کے ساتھ ٹیکے لگانے کا بندوبست کرسکیں اور ٹیکے کی سپلائی چین کو درست کیا جاسکے۔ ویکسینوں کی تمام تر دستیابی کے نئے مرحلے میں، مرکزی حکومت ویکسین بنانے والوں سے 75 فیصد ویکسین خرید کر انہیں ریاستوں اور مرکز کے علاقوں کو مفت فراہم کرے گی۔ مرکزی حکومت کے ذریعہ مفت اور ریاستوں کو براہ راست خریداری کے انتظامات کے تحت اب تک ویکسین کی 30.54 کروڑ سے زیادہ (30543245) ڈوز ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو فراہم کی گئی ہیں۔

'اللہ کی حفاظت میں ہوں' کہہ کر رکن پارلیمنٹ شفیق الرحمٰن برق نے ویکسین لگوائی

لکھنؤ: (ایجنسیز) ہندوستان میں کورونا انفیکشن کی دوسری لہر کے درمیان ٹیکہ کاری مہم زور وشور سے جاری ہے۔ اس درمیان سماجوادی پارٹی رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر شفیق الرحمٰن برق نے بھی ویکسین لگوالی ہے۔ حالانکہ انھوں نے دو تین مہینے قبل ویکسین کی مخالفت کی تھی لیکن اب کووی شیلڈ کی پہلی خوراک لے لی جس سے امید ہے کہ ان کے حامیوں میں ایک مثبت پیغام جائے گا۔ دراصل کئی سیاستدانوں نے پہلے تو کورونا ویکسین کے خلاف بیانات دیے، اور پھر جب کورونا انفیکشن کی رفتار کم ہونے کی جگہ بڑھنے لگی اور طبی ماہرین وسائنسدانوں نے ٹیکہ کے خلاف پھیلی غلط فہمیوں کو دور کرنے والے بیانات دیے اور انفیکشن سے بچنے کے لیے اسے ضروری قرار دیا تو کئی سیاستدانوں نے آگے آکر ٹیکہ لیا۔ شفیق الرحمٰن برق بھی ان سیاستدانوں میں شامل ہیں جنھوں نے پہلے تو ٹیکہ لینے سے انکار کردیا، لیکن 25 جون کو انھوں نے بالآخر پہلی خوراک لے ہی لی۔ واضح رہے کہ اپریل ماہ میں شفیق الرحمٰن برق کا ایک بیان کورونا ویکسین کی مخالفت میں سامنے آیا تھا جس میں انھوں نے کہا تھا کہ ''میں بغیر ویکسین کے ہی اللہ کی حفاظت میں ہوں اور مجھے ویکسین کی ضرورت نہیں ہے۔ میری زندگی اور موت اللہ کے ہاتھ میں ہے، مجھے ابھی ویکسین لگوانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے، میری عمر 90 سال ہے اور مجھے پختہ یقین ہے کہ مجھ پر کوئی اثر نہیں ہوگا۔''

ریلائنس کا میگا سولر انرجی پروجیکٹ چین کے غلبہ کو چنوتی دے گا

نئی دہلی، 25 جون (یو این آئی) ٹیلی کام اور ریٹیل سیکٹر میں جھنڈے گاڑنے کے بعد، ریلائنس اب سولر انرجی سیکٹر کی شکل وصورت تبدیل کرنے جارہا ہے، ریلائنس انڈسٹریز کی عام سالانہ میٹنگ میں مکیش امبانی نے اگلے تین برسوں میں اینڈ ٹو اینڈ رینوویبل انرجی ایکوسسٹم پر 75 ہزار کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کا اعلان کیا ہے، چین کو ٹکر دینے کیلئے ریلائنس گجرات کے جام نگر میں 5 ہزار ایکڑ میں دھیرو بھائی انبانی گرین انرجی گیگا کمپلیکس بنائے گا۔ بھارت کے سولر انرجی مارکٹ پر چینی کمپنیوں کا قبضہ ہے۔

2
روزنامہ ورقِ تازہ
حالاتِ حاضرہ
26/جون 2021

ٹیکنالوجی کا عذاب

ایم سرور صدیقی' لاہور

1970ء کے عام انتخابات کے دوران پیپلز پارٹی کے ترجمان اخبار نے صفحہ اول پر ایک تصویر شائع کرکے تہلکہ مچادیا یہ تصویر فلم ''انورا'' میں اداکارہ نغمہ کی تھی جو ایک مشہور گانے ۔۔سن وے بلوری اکھ والیا

پرڈانس کررہی تھی اخبار نے کمال مہارت سے اداکارہ نغمہ کے چہرے پر مولانا مودودیؒ کا چہرہ چسپاں کردیا اس وقت آج کے دور کی طرح ٹیکنالوجی کا دوردورہ نہیں تھا اخبار نے ایک ممتاز عالم دین کے ساتھ جو سلوک کیا وہ تو قابل مذمت ہے لیکن لوگوں نے مزہ بہت لیا جیالے جہاں کہیں جماعت اسلامی کے کارکنوں یا مولوی حضرات کو دیکھتے سن وے بلوری اکھ والیا کی پھبتی کستے اور نو دو گیارہ ہوجاتے پاکستان کی تاریخ میں یہ پہلی فیک تصویر تھی جو بہت مقبول ہوئی اب تو کمپیوٹر کا دور ہے سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی بیشتر پوسٹوں کے متعلق کہا جاتا ہے کہ وہ فیک ہوتی ہیں اس جعلسازی نے معاشرے میں بہت سے مسائل پیدا کرکے رکھ دیئے ہیں آسان الفاظ میں اسے ٹیکنالوجی کا عذاب بھی کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا حالانکہ ہر انسان دوسرے سے مختلف ہے۔ جو میں ہوں، وہ آپ نہیں ہوسکتے، لیکن ڈیپ فیک سے تصویر، آواز اور وڈیو میں ردوبدل کرکے ''میں اور'' آپ کی تمیز ختم کردی جاتی ہے۔ خیال آتا ہے کہ یہ کام صرف ماہرین کرتے ہوں گے۔ جی نہیں، اب زیادہ مہارت کی ضرورت بھی نہیں رہی۔ ڈیپ فیک وڈیوز بنانے کے لئے کمپیوٹر اور انٹرنیٹ تک رسائی ہی کافی ہے۔ ڈیپ فیک کی اصطلاح 2017ء کے اواخر میں ''ریڈاٹ کے یوزرنیم'' ڈیپ فیکس سے اخذ کی گئی۔ اس نے اور دیگر نے انٹرنیٹ کی ''ریڈاٹ کمیونٹی میں اپنے تخلیق کردہ ڈیپ فیک شیئر کرنا شروع کردیئے۔ ان میں فلمی ستاروں کے چہروں کو کسی دوسرے جسم کے ساتھ چسپاں کردیا جاتا تھا۔ اس عمل میں جعلی فحش ویڈیوز بھی بنائی جاتی ہیں۔ ویڈیوز کی جعل سازی کی جڑیں تصاویر کی ہیراپھیری میں پیوست ہیں۔ جس دور میں تصاویر ''تکنیکوں سے بنائی جاتی تھیں، ان میں بھی ایسا ہوتا تھا، لیکن ڈیپ فیک کوئی اور طاقت ور تکنیکوں کا سہارا میسر ہے لہذا اس میں کام زیادہ باریکی سے ہوتا ہے۔ مشین لرننگ، مصنوعی ذہانت کی ذیلی شاخ ہے جس کی مدد سے ڈیپ فیک ویڈیوز بنائی جاتی ہیں اور بصری و سمعی مواد کو اس طرح بدلا جاتا ہے کہ اصل اور نقل میں فرق کرنا انتہائی دشوار ہوجاتا ہے۔ حالیہ عرصے میں، بالخصوص مغرب میں، ڈیپ فیک کی جانب توجہ مبذول ہونے کا سبب فلمی ستاروں، فحش فلموں، جعلی خبروں، افواہوں اور مالی فراڈ میں اس کا استعمال ہے۔ اس سے سیاست بھی متاثر ہورہی ہے کیونکہ کسی سیاسی رہنما یا نامور شخصیت کے منہ سے کچھ بھی نکلوایا جاسکتا ہے۔1860ء کی دہائی میں کسی کے دھڑ پر ابراہام لنکن کا سر لگادیا گیا تھا، یہ تصویری ہیراپھیری کی اولین مثالوں میں سے ہے۔ پانچ مئی 1920ء کو ولادی میر لینن نے سوِیردلو سکوائر میں سوویت سپاہ سے ایک مشہور خطاب کیا۔ اس موقع پر ایک تصویر لی گئی جس میں سٹیج پر لینن تقریر کررہا ہے اور روسی انقلاب کے دو دیگر رہنما لیون ٹراٹسکی اور لیو کامینیف ساتھ کھڑے ہیں۔ لینن کی وفات کے بعد جوزف سٹالن نے اقتدار پر اپنی گرفت مضبوط کرنے کے بعد ٹراٹسکی اور کامینیف کو راستے سے ہٹادیا اور ساتھ ہی ردوبدل کرتے ہوئے سرکاری طور پر شائع شدہ تصاویر میں دونوں رہنماؤں کو کچھ اس انداز سے نکالا گیا کہ ان کے وہاں ہونے کا شائبہ تک نہیں ہوتا۔ یہ ہیراپھیری سیاسی مقاصد کے لئے تھی اور سوویت تاریخ میں اس کی کئی دیگر مثالیں تلاش کی جاسکتی ہیں۔ صحافت کے میدان میں تصاویر میں تھوڑے سے ردوبدل کو بھی معیوب سمجھا جاتا ہے۔ مثلاً معروف جریدے نیشنل جیوگرافک نے 1982ء میں اپنے سرورق پر مصر کے دو اہرام شائع کیے جن میں انہیں حقیقت سے زیادہ قریب دکھایا گیا تھا۔ دراصل تصویر میں تھوڑا سا ردوبدل کیا گیا تھا۔ اس پر تنقید ہوئی اور ادارے کی طرف سے دوبارہ ایسا نہ کرنے کا بیان جاری ہوا۔ انیسویں صدی میں تصویری ہیرا پھیری کے بعد یہ ''فن موشن پکچرز میں در آیا۔ بیسویں صدی میں ٹیکنالوجی نے تیزی سے ترقی کی، ڈیجیٹل وڈیوز کا آغاز ہوا، اور پھر ڈیپ فیک کا۔ کہا جاسکتا ہے کہ عام ہوتی ہوئی ڈیپ فیک ٹیکنالوجی نے 1990ء کی دہائی کی شروعات میں تعلیمی اداروں میں جنم لیا۔ اس کے بعد آن لائن کمیونٹیز میں غیر پیشہ ور اور شوقیہ افراد نے اس میں دلچسپی لی اور اسے آگے بڑھایا۔ اب اس پر کام صنعتی پیمانے پر ہورہا ہے۔ کمپیوٹر سائنس کی شاخ ''کمپیوٹر ویژن میں ہونے والی تحقیقات نے ڈیپ فیک کو متعارف کرانے میں اہم کردار ادا کیا۔ الفاظ کے ساتھ منہ کی حرکات میں خود کار تبدیلی لانے والا پہلا پروگرام ''وڈیو ری رائٹ 1997ء میں جاری ہوا۔ اس میں کسی ویڈیو میں بولنے والے فرد کا منہ کسی دوسری آڈیو کی آواز کے مطابق حرکت کرسکتا ہے۔ یوں مشین لرننگ تکنیک سے ہونٹوں کی حرکت اور چہرے کے تاثرات بدلنے کو ممکن بنایا گیا اور ان میں ربط قائم کردیا گیا۔ ابتدا میں ڈیپ فیک کی شناخت آسان تھی، اب حقیقت کے زیادہ قریب جعلی ویڈیوز بنانے کی کوششوں نے پہچاننا دشوار کردیا ہے۔ ''سنتھیسائزنگ اوباما پروگرام اسی سلسلے کی کڑی تھا، سابق امریکی صدر تختۂ مشق بنے اور جس کے تحت باراک اوباما کو کسی دوسری آڈیو کی آواز کے مطابق بولتے ہوئے یوں دکھایا گیا کہ اصلی اور نقلی کی تفریق خالی آنکھ کے لیے کرنا تقریباً ناممکن ہوگیا۔ چند برس قبل ''فیس 2 فیس پروگرام کے ذریعے کسی ایک فرد کے وڈیو فوٹیج میں اس کے چہرے کے تاثرات کو کسی دوسرے فرد کے تاثرات سے تبدیل کیا گیا اور ایسا براہ راست نشریات میں کیا گیا۔ 2018ء میں یونیورسٹی آف کیلی فورنیا، برکلے کے محققین نے مصنوعی رقص کی ایک ایپ کے بارے میں بتایا، جس میں مصنوعی ذہانت کے استعمال سے کوئی بھی سیکھے اور حرکت کیے بغیر ایسی وڈیو بنا سکتا ہے جس میں وہ ماہر رقاص دکھائی دے۔ اس منصوبے سے ڈیپ فیک چہرے سے بڑھ کر پورے جسم تک پھیل گئی۔ قبل ازیں سر یا چہرے کے تاثرات پر توجہ مرکوز تھی۔ اسی برس ایک ڈیسک ٹاپ ایپلی کیشن ''فیک ایپ جاری ہوئی۔ اس سے ایک چہرے پر دوسرا چہرا چسپاں کرنا آسان ہوگیا۔ ''فیک ایپ'' کمرشل اعتبار سے اپنے مقابل ''فیس سویپ اور کمانڈ لائن پر مبنی ''ڈیپ فیس لیب سے آگے نکل گئی۔ حالات اس قدر سنگین ہوچکے ہیں کہ اب چند بڑی کمپنیاں ڈیپ فیک کو استعمال کرنے لگی ہیں۔ ایک موبائل ایپ بنانے والی بڑی کمپنی نے ایک ایسی ایپلی کیشن تیار کی ہے جس کی مدد سے ٹی وی یا مووی کلپ میں تصویر کی مدد سے آپ اپنا چہرہ کسی کردار پر چسپاں کرسکتے ہیں۔ ڈیپ فیک نے بہت سے اخلاقی مسائل بھی پیدا کیے ہیں۔ جون 2019ء میں ''ڈیپ نوڈ کے نام سے ایک ایپلی کیشن جاری ہوئی جس کی مدد سے تصویر کو بے لباس کیا جاسکتا تھا، لیکن جلد تخلیق کنندہ اسے ری موو کردیا۔ ڈیپ فیک ٹیکنالوجی عورتوں کے خلاف ایک ہتھیار بن رہا ہے کیونکہ اسے ان کے خلاف مذموم کاروباری مقاصد، بلیک میلنگ اور بدنام کرنے کے لئے استعمال کیا جارہا ہے۔ ڈیپ فیک کا شکار مشہور سیاست دان بھی ہیں۔ پاکستان میں سابق وزیر اعظم کی ہونہار صاحبزادی مریم صفدر نے بھی کئی وڈیو جاری کیں جن میں جج ارشد ملک کی ویڈیو بڑی مشہور ہوئی تھی یہ بھی کہا جارہا ہے کہ یہ ویڈیو بھی فیک تھی۔ سوشل میڈیا پر تو ایسی ویڈیو کا ایک طوفان بدتمیزی برپا ہے اب تو جعلساز جس کی چاہیں عزت اچھال کررکھ دیں کوئی پوچھنے والا نہیں ایک ویڈیو میں ارجنٹائن کے صدر ماریسیو مکری کے چہرے کو ایڈولف ہٹلر میں ضم کیا گیا، اور انجیلا مرکل کے چہرے کو ڈونلڈ ٹرمپ سے بدلا گیا۔ یہ انتخابی مہم کا بھی حصہ ہے۔2020ء کے دہلی کی قانون ساز اسمبلی کے انتخابات میں بھارتیہ جنتا پارٹی نے اسی ٹیکنالوجی کو استعمال کرتے ہوئے اپنے رہنما منوج تیواری کے انگریزی زبان کے ایک اشتہار کو ہریانوی میں ترجمہ کرکے جاری کیا، ہدف ہریانہ کے ووٹرز تھے۔ ڈیپ فیک کے منفی اثرات کے خلاف ردعمل فطری ہے۔ ڈیپ فیک کے بارے میں آگاہی بڑھانے کے لیے امریکی اداکار، ہدایت کار اور لکھاری جارڈن پیل نے باراک اوباما کی ڈیپ فیک بنائی جس میں آواز ان کی تھی اور چہرے کے تاثرات باراک اوباما کے۔ جو وہ کہتے وڈیو میں سابق امریکی صدر بھی براہ راست وہی کہتے۔ دونوں کا موازنہ پیش کرکے ناظرین کو اندازہ ہوا کہ انہیں ڈیپ فیک سے محتاط رہنا ہے۔ اس وڈیو کو یوٹیوب پر تلاش کیا جاسکتا ہے۔ آڈیو ڈیپ فیک سے بے وقوف بنایا اور دھوکا دیا جارہا ہے۔ بعض اوقات لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ کسی بااعتماد فرد یا جاننے والے سے ہدایات لے رہے ہیں۔ گزشتہ برس برطانیہ میں قائم توانائی کی ایک فرم کے سی ای او کو بذریعہ فون الو بنایا گیا۔ اسے دو لاکھ 20 ہزار یورو ہنگری کے ایک بینک اکاؤنٹ میں ٹرانسفر کرنے کا کہا گیا۔ ایک فرد نے ایسا آڈیو ڈیپ فیک ٹیکنالوجی کا سہارا لیتے ہوئے کیا۔ سی ای او صاحب پہلی بار دھوکا کھا گئے، مگر خوش قسمتی سے دوسری بار انہیں دال میں کالا نظر آگیا۔ لوگوں کو پتا ہونا چاہیے کہ ڈیپ فیک ٹیکنالوجی وڈیو اور آڈیو میں کتنی جلدی ہیرا پھیری کرسکتی ہے۔ اس سے لڑنے کے لیے معلومات کے بااعتبار اور آزاد ذرائع اور صحافت کی ضرورت ہے۔ اگر موثر اقدامات نہ کیے گئے تو ڈیپ فیک ٹیکنالوجی مذموم مقاصد کے لیے استعمال ہوتی رہے گی۔ اس سے کوئی ہنگامی صورت حال کسی بھی وقت پیدا ہوسکتی ہے۔ انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا پر جعلی خبریں کے بعد ہم جس دور میں داخل ہوئے ہیں وہ ڈیپ فیک کا ہے۔ ڈیپ فیک وڈیو کو شناخت کرنے پر بھی توجہ دی جارہی ہے، قانون سازی اور سافٹ ویئر، دونوں میدانوں میں۔ اس سلسلے میں حکومتیں بھی متحرک ہورہی ہیں۔ جون 2019ء میں ریاست ہائے متحدہ امریکا کی ''ہاؤس انٹیلی جنس کمیٹی نے انتخابات میں ڈیپ فیک کے غلط استعمال پر سماعت کی۔ اس کے خلاف قانون سازی کے سلسلے میں 2018ء میں ''میلیشیس ڈیپ فیک پروہبیشن ایکٹ کو امریکی سینیٹ نے اور 2009ء میں ایوان نمائندگان نے ''اکاؤنٹیبلٹی ایکٹ کو متعارف کرایا۔ نومبر 2019ء میں چین نے اعلان کیا کہ ڈیپ فیک اور دیگر سنتھیٹک وڈیوز کے ساتھ نوٹس کا ہونا لازمی ہوگا اور غیر موجودگی کی صورت میں خلاف قانونی کارروائی جائے گی۔ اسی طرح کی قانون سازیاں دوسرے ممالک میں بھی ہوئی ہیں۔ دوسری طرف ایسے سافٹ ویئر بھی بن چکے ہیں جو جعلی آڈیو اور وڈیو کو چند سیکنڈوں میں پہچان لیتے ہیں۔ ڈیپ فیک کی دھوکے بازی سے بچنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ شناخت کرنے والے ایسے سافٹ ویئرز وقتاً فوقتاً اپ ڈیٹ ہوتے رہیں تاکہ ڈیپ فیک ٹیکنالوجی کی نمو کا مقابلہ کرسکیں ویسے فیک ویڈیو کے حوالہ سے پاکستان میں موئثر قانون سازی کی ضرورت ہے تاکہ لوگ دور حاضر میں ٹیکنالوجی کے عذاب سے محفوظ رہ سکیں لوگوں کے ذہنی سکون کیلئے یہ اقدام انتہائی ناگزیر ہے۔

شجرکاری؛ اسلام کی نظر میں

عبدالرشید طلحہ نعمانی

اسلام کی آمد سے قبل عرب معاشرہ جہاں بے شمار سماجی و اخلاقی برائیوں میں مبتلا تھا، وہیں جسمانی و ماحولیاتی گندگی بھی اس سماج کا لازمی حصہ تھی۔ عربوں کی غیر مہذب قبائلی زندگی میں صفائی اور نظافت کا کوئی اہتمام نہ تھا، طہارت ونظافت سے بے اعتنائی برتی جاتی تھی، گندے بدن اور بوسیدہ کپڑوں کے ساتھ رہن سہن کو اچھا خیال کیا جاتا تھا، عرب معاشرہ جو یہودیوں، بت پرستوں اور عیسائیوں کے طرز معاشرت پر مشتمل تھا، حفظان صحت اور جسمانی پاکیزگی کو کوئی اہمیت نہیں دیتا تھا، گھروں، محلوں اور خود اپنے آپ کو گندہ یا برہنہ رکھنا عام سی بات تھی؛ مگر جب اسلام کا نیر تاباں طلوع ہوا تو اس نے جہاں ایک طرف انسانیت کو روحانی بالیدگی عطا کی، اخلاق کو سنوارا اور تہذیب سے آشنا کیا، وہیں معاشرے کو ہر طرح کی آلودگی سے پاک وصاف رکھنے کے لیے کچھ اصول بتلائے نیز انسانوں کو رہنے سہنے، اٹھنے بیٹھنے، کھانے پینے، لباس پہننے حتی کہ قضائے حاجت کرنے کے طریقے سے بھی آگاہ کیا، ساتھ ہی ساتھ اس بات کا اعلان فرمایا کہ: زمین میں اس کی اصلاح کے بعد فساد مت مچاؤ! (سورہ اعراف) یعنی قدرت نے زمین کو جس حسن و جمال اور امن وامان سے آراستہ کیا ہے، اس میں کسی قسم کی تبدیلی مت کرو! عربی زبان میں ''فساد'' ایک وسیع مفہوم کا حامل لفظ ہے، علامہ راغب اصفہانی اپنی کتاب مفردات القرآن میں فساد کی تشریح کرتے ہوئے لکھتے ہیں: فساد کے معنی ہیں کسی چیز کا اپنی حالت سلیم سے بدل کر خراب حالت پر آجانا، اس کی ضد صلاح ہے، جیسا کہ اہل عرب کہتے ہیں دودھ فاسد ہوگیا، یہ اس وقت کہا جاتا ہے جب اس میں تغیر واقع ہوجائے، وہ بدبودار ہوجائے یا استعمال کے قابل نہ رہے۔ پھر یہ لفظ ہر اس چیز کے لیے استعمال کیا جانے لگا جو اعتدال سے نکل جائے، جیسے ظلم اور تعدی وغیرہ۔ (مفردات القرآن مادہ فسد) زمین کی موجودہ تبدیلیوں پر بھی اس معنیٰ کے لحاظ سے فساد کا اطلاق ہوسکتا ہے؛ کیوں کہ پچھلی چند دہائیوں سے زمین کا اصل نظام اعتدال و توازن متاثر ہوتا جارہا ہے اور اس کی حقیقی افادیت بہ تدریج ختم ہورہی ہے، جو مستقبل میں بہت بڑے خطرے کا پیش خیمہ ہے۔

نظام قدرت اور ماحولیات کا تحفظ: یہ ناقابل تردید حقیقت ہے کہ کائنات کا حسن و جمال اس کی قدرتی وفطری آب وہوا میں ہے۔ جب کبھی دنیا فطرت سے سرمو انحراف کرے گی، زمین وآسمان میں لازماً فساد و بگاڑ برپا ہوگا۔ یہ قدرت کا عجیب نظام ہے کہ اس کائنات میں جہاں ماحول کو آلودہ کرنے والے غیر قدرتی وسائل پائے جاتے ہیں، وہیں رب کائنات نے ماحولیاتی کثافت کو جذب کرنے والے اہم ترین ذرائع بھی پیدا کررکھے ہیں، زمین میں اللہ تعالیٰ نے ایسی صلاحیت رکھی ہے کہ وہ ساری غلاظتوں کو اپنے سینہ میں دفن کرلیتی ہے، مرنے والے انسان اور دیگر جانور اگر زمین میں دفن نہ کئے جائیں تو سارا ماحول متعفن ہوکر رہ جائے، شہروں میں کوڑا کرکٹ کی شکل میں ٹنوں منوں غلاظت، زمین اپنے سینہ میں اتار کر تحلیل کردیتی ہے، سمندر کا حیرت انگیز نظام ماحولیاتی آلودگی کو کنٹرول کرنے میں غیر معمولی کردار ادا کرتا ہے، ہر دن سمندر میں بے شمار حیوانات مرتے ہیں اور ہزاروں جانور غلاظت کرتے ہیں پھر کارخانوں کے آلودہ پانی کا رخ بھی سمندروں کی طرف کیا جاتا ہے، سمندر کا کھارا پانی ان ساری چیزوں کو تحلیل کرکے ماحولیاتی تحفظ کا سبب بنتا ہے جو اللہ کی ایک بہت بڑی نعمت ہے، ان سارے قدرتی ذرائع کے باوجود اس وقت ماحولیاتی کثافت پوری دنیا کے لیے ایک چیلنج بنی ہوئی ہے، جدید طرز زندگی کے سبب ہر گزرتے دن کے ساتھ آلودگی میں اضافہ ہی ہوتا جارہا ہے، ماحولیاتی آلودگی اس وقت ایک عالم گیر مسئلہ بن چکی ہے، قیامت تک انسانیت کی رہنمائی کرنے والے دین اسلام نے جہاں موجودہ دور کے دیگر مسائل کا حل پیش کیا ہے، وہیں اس کی تعلیمات میں ماحولیاتی آلودگی کا بھی حل موجود ہے۔ (ملخص از شجرکاری اور اسلامی تعلیمات: مولانا سید احمد ومیض ندوی)

شجرکاری؛ کیوں ضروری؟ ماحولیاتی آلودگی سے تحفظ کے مختلف اسباب و ذرائع میں ایک اہم ذریعہ درخت اور درختوں سے بھرے، گھنے جنگلات ہیں؛ جن کی موجودگی صاف وشفاف فضا فراہم کرنے اور ماحول کو پُر لطف و پاکیزہ بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ روئے زمین پر جابجا پھیلے درخت بنی نوع انسانی کے لیے قدرت کا انمول تحفہ ہیں۔ درخت نہ صرف سایہ فراہم کرتے ہیں؛ بل کہ یہ ماحولیاتی آلودگی کو کم کرنے میں بھی ممد ومعاون ثابت ہوتے ہیں۔ درخت لگانے کے عمل کو شجرکاری کہا جاتا ہے، شجرکاری نہ صرف سنتِ رسول ﷺ ہے؛ بل کہ ماحول کو خوبصورت اور دل کش بنانے میں بھی ان کا قابل ذکر حصہ ہے، شجرکاری ہر دور میں تحفظ ماحولیات کے لیے کلیدی کردار کی حامل رہی ہے اور ہمیشہ رہے گی، قدیم زمانے میں جب انسان کے پاس گھر نہیں تھا تو اس نے درخت کے سائے کو اپنا بسیرا بنایا، جب وہ بھوکا مرتا تھا تو درخت کے پھل ہی تھے جو اسے غذا فراہم کرتے تھے، آج بھی انسان درخت کے ذریعہ بہت سے کام لیتا ہے، لکڑیاں، گوند، شہد وغیرہ درختوں ہی سے حاصل ہوتے ہیں، جس طرح انسان درخت سے استفادہ کرتا ہے پرندے اور دوسرے جانور بھی اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں، تقریباً سارے ہی پرندے درخت پر گھونسلہ بناتے ہیں، سبزی خور پرندے اور جانور اپنی غذا درخت سے ہی حاصل کرتے ہیں، اس طرح درخت انسان کے لیے ہی نہیں پرندوں اور جانوروں کے لیے بھی مفید ہیں، درخت جہاں دنیا بھر کے جانداروں کو چھاؤں مہیا کرتے ہیں، وہیں ان کی خوشبو سے زمانہ مہکتا ہے، رنگ برنگے درخت کبھی ریگستان کو نخلستان میں بدل دیتے ہیں تو کبھی جنگل میں منگل کا سماں پیدا کرتے ہیں، نیز درختوں پر بسنے والے پرندوں کی چہچہاہٹ بھی ماحول کو خوش گوار کردیتی ہے۔

شجرکاری؛ قرآن وحدیث کی روشنی میں: قرآن وحدیث میں متعدد مقامات پر شجرکاری کی ترغیب دی گئی ہے اور ہرے بھرے، پھل دار درختوں کو بطور امتنان میں ذکر کیا گیا ہے۔ ارشاد باری ہے: ''وہی تمہارے فائدے کے لیے آسمان سے پانی برساتا ہے جسے تم پیتے بھی ہو اور اسی سے اُگے ہوئے درختوں میں تم اپنے جانوروں کو چراتے ہو۔ اسی سے وہ تمہارے لیے کھیتی اور زیتون اور کھجور اور انگور اور ہر قسم کے پھل اگاتا ہے۔ بے شک ان لوگوں کے لیے تو اس میں بڑی نشانی ہے جو غور وفکر کرتے ہیں۔'' (النحل)

حضرت جابرؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو مسلمان درخت لگاتا ہے پھر اس میں سے جتنا حصہ کھالیا جائے وہ درخت لگانے والے کے لیے صدقہ ہوجاتا ہے اور جو اس میں سے چوری کرلیا جائے وہ بھی صدقہ ہوجاتا ہے یعنی اس پر بھی مالک کو صدقہ کا ثواب ملتا ہے اور جتنا حصہ اس میں سے چرند کھالیتے ہیں وہ بھی اس کے لیے صدقہ ہوجاتا ہے اور جتنا حصہ اس میں سے پرندے کھالیتے ہیں وہ بھی اس کے لیے صدقہ ہوجاتا ہے (غرض یہ کہ) جو کوئی اس درخت میں سے کچھ بھی پھل وغیرہ لے کر کم کردیتا ہے تو وہ اس درخت لگانے والے کے لیے صدقہ ہوجاتا ہے۔ (مسلم) شجرکاری کی اہمیت کا اندازہ اس حدیث سے بھی ہوتا ہے جس میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر قیامت قائم ہورہی ہو اور تم میں سے کسی کے ہاتھ میں درخت ہو اور وہ اس بات پر قادر ہو کہ قیامت قائم ہونے سے پہلے وہ اسے لگالے گا تو ضرور لگائے۔ (مسند احمد) درختوں کی اسی افادیت کے پیش نظر آپ ﷺ نے ایسے درخت وغیرہ جس سے لوگوں کو فائدہ پہنچتا ہے، کاٹنے یا برباد کرنے سے سختی سے منع کیا ہے۔ نبی ﷺ نے حالت جنگ میں بھی اشجار کو کاٹنے سے منع فرمایا ہے، آپ لشکر کی روانگی کے وقت دیگر ہدایات کے ساتھ ایک ہدایت یہ بھی فرماتے تھے کہ: کھیتی کو نہ جلانا اور کسی پھل دار درخت کو نہ کاٹنا۔ یہی وجہ ہے کہ مسلمانوں نے اپنے دورِ اقتدار میں باغ بانی اور شجرکاری میں گہری دل چسپی دکھائی ہے اور اسے علوم وفنون کی شکل دے کر دنیا میں خوب فروغ دیا ہے۔

فضائی آلودگی میں شجرکاری کی اہمیت: عالمی ادارۂ صحت نے فضائی آلودگی کو دنیا میں صحتِ عامہ کے لیے سب سے بڑا خطرہ قرار دیا ہے، ایک نئی تحقیق کے مطابق یہ آلودگی دنیا میں مرنے والے ہر آٹھویں فرد کی موت کی وجہ ہے اور اس کی وجہ سے دنیا بھر میں صرف سن 2012 میں 70 لاکھ افراد ہلاک ہوچکے ہیں۔ ڈبلیو ایچ او کا کہنا ہے کہ بیرونی فضائی آلودگی چین اور بھارت جیسے ممالک کے لیے بڑا مسئلہ ہے جہاں تیزی سے صنعت کاری ہورہی ہے۔ کنگز کالج لندن کے ماحولیاتی تحقیقاتی گروپ کے ڈائریکٹر فرینک کیلی کا کہنا ہے کہ ہم سب کو سانس لینا ہوتا ہے اس لیے ہم اس آلودگی سے بچ نہیں سکتے، اصل مسئلہ یہ ہے کہ ہم ماسک پہن کر یہ پیغام دیتے ہیں کہ ہم آلودہ فضا میں سانس لینے کے لیے تیار ہیں جبکہ ہمیں

آلودگی ختم کرنے کے لیے اپنے طرز زندگی کو بدلنے کی ضرورت ہے۔ ماہرین کے مطابق فضائی آلودگی کی وجہ سے سانس کے ساتھ ہمارے پھیپھڑوں میں ایسے چھوٹے ذرات چلے جاتے ہیں جو بیماری کا باعث بنتے ہیں۔ سائنس دانوں کے خیال میں فضائی آلودگی دل کی سوجن کی وجہ بھی بنتی ہے جس کی وجہ سے دل کا دورہ پڑنے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ (ملخص از ماحولیاتی آلودگیاں احکام ومسائل)

ماحولیات اور نباتات کے ماہرین کے مطابق ایک اوسط سائز کا درخت دو خاندانوں سے خارج شدہ کاربن ڈائی آکسائیڈ گیس کو جذب کرکے ہوا میں کافی آکسیجن پیدا کردیتا ہے۔ اس کے علاوہ درخت دن میں کافی رطوبت ہوا میں شامل کرتے ہیں، جس سے درجہ حرارت کم اور ماحول خوش گوار ہوجاتا ہے۔ بڑے بڑے سرسبز وشاداب علاقے بڑے شہروں اور صنعتی علاقوں کی ہوا میں شامل 70 فی صد سلفر ڈائی آکسائیڈ اور نائٹرک ایسڈ کو جذب کرلیتے ہیں۔

''ناسا'' کی تحقیق کے مطابق چھوٹے پودوں کے گلدستے گھر میں رکھنے سے اندرونی فضا صاف ہوتی رہتی ہے۔ تحقیق کے مطابق آلودگی ہمارے گھروں میں مختلف ذرائع سے پھیلتی ہے؛ ان میں سگریٹ، گیس سے چلنے والے آلات، مصنوعی ریشے سے بنے ہوئے کپڑے، قالین، پردے، ریفریجریٹر وغیرہ بھی کمرے کی ہوا کو آلودہ کرتے ہیں، ان سے کمرے کی ہوا میں نائٹروجن اور کاربن ڈائی آکسائیڈ جیسی گیسوں کا تناسب بڑھ جاتا ہے۔ تجربات سے ثابت ہوا ہے، ایسے کمروں میں اسپائیڈر پلانٹ نامی پودوں کے گملے رکھنے سے 24 گھنٹوں کے اندر اندر ہوا میں ان گیسوں کے تناسب میں زبردست کمی آجاتی ہے۔ ایک اوسط گھر میں آلودگی سے بچاؤ کے لیے ایسے 8 سے 15 پودوں کی موجودگی ضروری ہے اور پودوں کے مقابلے میں اسپائیڈر پلانٹ زیادہ مؤثر پودے ثابت ہوئے ہیں۔

خلاصۂ کلام: ملک میں بڑھتی آلودگی اور موسمی تبدیلیوں سے ہم سب بہ خوبی واقف ہیں۔ شجرکاری ملک کے لیے وقت کی اہم ترین ضرورت بن چکی ہے۔ زیرزمین پانی کی گرتی ہوئی سطح کو روکنے کے لیے بارشوں کی اشد ضرورت ہے؛ جس کے لیے درختوں کا ہونا لازم وضروری ہے۔ صانع عالم کی صناعی دیکھیے کہ درختوں کے پتوں سے پانی کے بخارات ہوا میں داخل ہوتے ہیں؛ جس سے فضا میں نمی کا تناسب موزوں رہتا ہے اور یہی بخارات اوپر جاکر بادلوں کی بناوٹ میں مدد دیتے ہیں، جس سے بارش ہوتی ہے۔ کرونا وبا کے بعد ملک کے حالات اور آکسیجن کی کمی کے پے در پے واقعات کے تناظر میں یہ بات ضروری ہوچکی ہے کہ دنیا بھر کے انسانوں میں درختوں کی اہمیت و افادیت سے متعلق شعور بیدار کیا جائے، ان کو آنے والے خطرات سے آگاہ کیا جائے اور شجرکاری کے حوالے سے سالانہ وقتی اور عارضی مہم چلانے کے بجائے مستقل اور دائمی اقدامات کیے جائیں؛ تاکہ ملک کا مستقبل تاب ناک ہو اور ماحولیات کا تحفظ ممکن ہوسکے۔

الفیصل یونیورسٹی کالج آف میڈیسن کی ہونہار طالبہ

ڈاکٹر اسراء سید سراج

کالج آف میڈیسن الفیصل یونیورسٹی کے 8 ویں بیاچ کی گریجویشن تقریب کا 2 جون 2021ء کو انعقاد عمل میں آیا۔ گزشتہ سال 2020ء کی کلاس باجماعت کی گریجویشن تقریب کورونا وائرس وباء کے باعث بدقسمتی سے منسوخ کردی گئی تھی۔ اس مرتبہ جو تقریب منعقد ہوئی، اس میں کووڈ۔19 کے رہنمایانہ خطوط بالخصوص سماجی فاصلہ کی برقراری کی خاطر گریجویشن کی کامیابی سے تکمیل کرنے والے طلبہ کو چھوٹے چھوٹے گروپوں میں تقسیم کیا گیا۔ یہ تقریب گریجویٹس کے جلوس، قومی ترانہ، قرأت کلام پاک، گریجویٹس کو انفرادی طور پر اعزاز عطا کئے جانے، صدر کے خطبہ اور وداعی تقریب کے ساتھ ساتھ طبی حلف پر مشتمل تھی جس کے بعد صدر، ڈینس اور نائب ڈینس کے ساتھ ساتھ طلبہ کے فوٹوسیشن یا تصویرکشی کا سیشن منعقد ہوا۔

اس موقع پر ڈاکٹر سیدہ فاطمہ منزلت کی دختر ڈاکٹر اسراء سراج کو بھی اعزاز عطا کیا گیا۔ انہوں نے جو تقریر کی وہ بھی ستائش کی رہی۔ ڈاکٹر اسراء سراج بچپن سے ہی شاندار تعلیمی ریکارڈ کی حامل رہی اور اپنی طبی تعلیم کے دوران مسلسل چار برسوں تک ڈین لسٹ طالبہ رہیں جس کے لئے انہیں متعدد ایوارڈس، اسکالرشپس اور سرٹیفکیٹس عطا کئے گئے۔ ڈاکٹر اسراء سراج نے اپنے خطاب میں ایک میڈیکل طالبہ سے میڈیکل ڈاکٹر تک اپنے سفر پر خوبصورت انداز میں روشنی ڈالی اور بتایا کہ ان کی ماں کا ہمیشہ سے ہی یہ خواب رہا ہے کہ ان کی بیٹی ڈاکٹر بنے اور انسانیت کی خدمت کرے۔ ڈاکٹر اسراء سراج نے اپنی ماں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے حاضرین کو بتایا کہ ان کے تعلیمی سفر کے دوران ماں نے پل پل رہنمائی کی ان کا حوصلہ بڑھایا۔ آخر میں ڈاکٹر اسراء نے بطور خاص اپنی یونیورسٹی اور وہاں کے اساتذہ کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔

محترمہ بشریٰ عبدالواحد نے اپنی پوتی ڈاکٹر اسراء سراج کی گریجویشن تقریب کے بارے میں کچھ اس طرح ردعمل کا اظہار کیا۔ ''ایک شاندار یونیورسٹی کی شاندار محفل میں ایک شاندار طالبہ کی شاندار تقریر ماشاءاللہ''۔

اسراء کی تقریر کی ہر کسی نے ستائش کی جن میں صدر الفیصل ڈاکٹر محمد ال حیازع بھی شامل ہیں۔ طلبہ کے ساتھ فوٹوسیشن کے دوران ڈاکٹر حیازع نے بطور خاص تقریر کیلئے اسراء سراج کی ستائش کی۔ اس موقع پر اسراء کو ان کے رشتہ داروں و دوستوں نے مبارکباد دی اور روشن مستقبل کی دعاؤں سے نوازا۔ واضح رہے کہ عالمی سطح پر الفیصل یونیورسٹی 31 ویں درجہ کی حامل ہے اور عالم عرب میں اسے پہلا مقام حاصل ہے۔ یہ سعودی عرب میں بلاشبہ حصول اعلیٰ تعلیم کا بہترین مقام ہے، جہاں 40 سے زائد ملکوں بشمول ہندوستانی طلبہ زیر تعلیم ہیں۔

شمالی ہند اور جنوبی ہند کی تہذیبی شناخت

ڈاکٹر غلام شبیر رانا

شمالی ہند اور جنوبی ہند کے باشندے برصغیر کی اقوام کی ایک مخلوط اور مرکب نوعیت کی تہذیب وثقافت کی پہچان خیال کیا جاتا ہے۔ اس کی ہمہ گیر وسعت اور جامعیت کا ایک عالم معترف ہے۔ دکن کی تہذیب وثقافت اور لسانیات کی تاریخی جہات کے کرشمے دہلی اور اس کے مضافات میں صدیوں سے توجہ کا مرکز چلے آرہے ہیں۔ ادب اور فنون لطیفہ ہوں یا علوم سب کی ایک خطے سے دوسرے خطے کے باشندوں تک منتقلی انسانوں ہی کی مرہون منت رہی ہے۔ ذوق سلیم سے متمتع انسانوں کا وسیلہ علمی وادبی میراث کی منتقلی کے لیے ناگزیر سمجھا جاتا ہے اس کے بغیر علوم وفنون کے ارتقا سے وابستہ تاریخی تسلسل کا جاری رہنا بعید از قیاس ہے۔ رخشِ حیات کی طرح لسانیات کی یہ برق رفتاریاں سدا جاری رہتی ہیں اور خوب سے خوب تر کی جانب سفر جاری رہتا ہے اور مرحلہ؟ شوق کبھی طے نہیں ہوتا۔ بادی النظر میں لسانی ارتقا بھی ایک حرکی عمل ہے جو اس عالم آب و گِل میں اپنا فعال کردار ادا کرنے والے متعدد زندہ مظاہر کے مانند ہر لحظہ نیا طور نئی برق تجلی کے کرشمے دکھا کر اپنی ہمہ گیر اہمیت کی دھاک بٹھادیتا ہے۔ لسانی ارتقا کا معاشرے اور ماحول کے تغیر وتبدل کے ساتھ گہرا تعلق ہے۔ دکن کے قدیم باشندوں نے اپنے عہد کے سیاسی حالات کو قریب سے دیکھا اور وہ اس تجربے کا حصہ رہے جو عسکری مہم جوئی کے نتیجے میں سامنے آئے۔ فوجی مہمات کے نتیجے میں مختلف علاقوں سے بڑے پیمانے پر انتقال آبادی کے مسائل و مضمرات ان کی تخلیقی فعالیت پر بھی اثر انداز ہوئے۔ مطلق العنان بادشاہوں کے دور میں معاشرتی زندگی کے معمولات مکمل طور پر بدل جاتے ہیں۔ اس سے بڑھ کر المیہ کیا ہوگا کہ جوہر قابل کا کوئی پرسان حال نہیں ہوتا مگر جاہل غاصب اپنی جہالت کا انعام ہتھیا لیتے ہیں۔ معاشرتی زندگی میں انصاف کشی اس قدر عام ہوجاتی ہے کہ باصلاحیت اور نااہل کا امتیاز کیے بغیر ہر آمر اپنی ساری رعایا کو ایک ہی لاٹھی سے ہانکتا ہے۔ مسلسل شکستِ دل کے باعث معاشرتی زندگی پر بے حسی کا عفریت منڈلانے لگتا ہے۔ سیلِ زماں کے تھپیڑے اقوام کے جاہ وجلال، سطوت وہیبت کو تو خس وخاشاک کے مانند بہالے جاتے ہیں مگر تہذیب ان سے محفوظ رہتی ہے۔ ادب اور فنون لطیفہ کی تعلیم کے وسیلے سے تہذیبی میراث کو نئی نسل کو منتقل کیا جاسکتا ہے۔ مغربی فلسفے کا بنیاد گزار اتھنز سے تعلق رکھنے والا یونانی فلسفی سقراط (Socrates, D 399 BC) ہو یا اطالوی راہب، فلسفی، ماہر فلکیات، ریاضی دان اور ساحر جیور ڈانو برونو (Bruno Giordano 1548-1600)، برطانوی رہزن ڈک ٹرپن (Dick Turpin 1705-1739) ہو یا اپنے عہد کا متمول سرمایہ کار اور بے باک برطانوی صحافی ہورتیا بوٹملے (Horatio Bottomley 1860-1933) سب کے سب شامت اعمال یا فطرت کی سخت تعزیروں کی زد میں آکر قسطائی جبر کے مہیب پاٹوں میں پس جاتے ہیں مگر کوئی آنکھ ان کے دل شکستہ پر نم نہیں ہوتی۔ تہذیبی میراث کے حصول کے لیے نئی نسل کو سخت محنت کو شعار بنانا پڑتا ہے۔ معاشرتی زندگی میں لسانیات کی دنیا کا بھی کچھ ایسا ہی دستور ہے جہاں ترک واختیار کا سلسلہ ہمیشہ جاری رہتا ہے اور ماضی کے کئی حقائق خیال وخواب بن جاتے ہیں۔ دکن میں ادب، فنون لطیفہ اور لسانیات سے وابستہ فعالیتیں جو ابتدائی ادوار میں تہذیب وتمدن کے فروغ کے سلسلے میں معمولی زادِ راہ سمجھی جاتی تھیں وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ یہی فعالیتیں معاشرتی زندگی کے لیے ناگزیر ضرورت بن گئیں۔ لسانیات میں نو دوزباں کا کوئی تصور ہی نہیں کسی زبان کی پزیرائی ہی کو اس زبان کی حقیقی فیض رسانی سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ افراد کی معاشرتی زندگی میں اظہار و ابلاغ میں تجریدی پیرائے؟ اظہار کے بجائے اس سے وابستہ حرکت وحرارت اور مزاج وکیفیات کو زیادہ اہمیت حاصل ہے۔ تاریخ کے مختلف ادوار میں وہ اقدار جن کا تعلق معاشرے کی اجتماعی زندگی کا تھا پیہم تغیر وتبدل کی زد میں رہی ہیں لسانی ارتقا بھی اس عمل سے بے نیاز نہ رہ سکا۔ لسانی حوالے سے ادب محض اُن تجربات، احساسات، واقعات اور ان سے متعلق تفصیلات پر انحصار نہیں کرتا جو تخلیق فن کے لمحوں میں پیش نظر رہے بل کہ ایک اجتماعی جذب دروں کی دھنک رنگ کیفیت اس کے پس پردہ کارفرما رہتی ہے۔ اس طرح تخلیق کار جس نوائے سروش سے سرشار ہوکر اپنی گل افشانی؟ گفتار کے جوہر دکھاتا ہے اس کے حرکیاتی کردار سے معاشرتی زندگی میں نکھار پیدا ہوتا چلا جاتا ہے۔

دکن میں بہمنی دور (1347-1495) کو اس خطے میں لسانی ارتقا کے حوالے سے ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ سید محمد حسینی خواجہ بندہ نواز گیسو دراز شہباز؟ نے اپنی تحریروں سے اس خطے میں تہذیبی اور ثقافتی اقدار کو نمو بخشی۔ اُن کی نثری تصانیف معراج العاشقین، ہدایت نامہ، تلاوت الوجود، شکارنامہ اور علم تصوف کے موضوع پر وقیع رسائل کے اعجاز سے دکنی ادب کی ثروت میں اضافہ ہوا۔ توحید، وحدت الوجود، رسالت، اسرار خودی، معرفت اور انسانیت کے وقار اور سربلندی کو اس دکنی تخلیق کار نے سدا پیش نظر رکھا۔

جسمانی صحت کا زندگی کے معمولات سے گہرا تعلق ہے اس بنا پر یہ کہا جاتا ہے کہ حفظان صحت کا تہذیب وثقافت سے گہرا تعلق ہے۔ صحت کا انسانی مزاج اور طرز عمل سے گہرا تعلق ہے جسمانی صحت کو اسی بنا پر متاع بے بہا سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ سید محمد حسینی خواجہ بندہ نواز گیسو دراز شہباز نے دکنی زبان میں کئی منظوم طبی نسخے لکھے جو آج بھی قارئین کی دلچسپی کا سامان لیے ہوئے ہیں۔ ان طبی نسخوں کے مطالعہ سے اس عہد کی تہذیبی، ثقافتی اور معاشرتی زندگی کی فکری منہاج کی تفہیم میں مدد ملتی ہے۔ عملی زندگی میں بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ اچانک انسان کسی جسمانی تکلیف کے باعث مضمحل ہوجاتا ہے۔ یہ طبی نسخے عطائیت کے خاتمے اور خود انحصاری کی ایک ایسی قابل عمل صورت پیش کرتے ہیں جس کی تہذیبی اہمیت مسلمہ ہے۔ ایسی صورت میں جب کوئی تیمار دار نہ ہو اور چارہ گر بھی چارہ گری سے گریز کریں تو فوری طبی امداد کے لیے یہ سہل الحصول طبی نسخے درد کا درماں ثابت ہوتے ہیں۔ دکنی زبان کے بزرگ شاعر خواجہ بندہ نواز کے بیٹے سید محمد اکبر حسینی کی پیدائش دہلی میں ہوئی مگر بعد میں وہ گلبرگہ منتقل ہوگئے۔ باپ کی زندگی ہی میں وفات پائی۔

نظامی: سلطان احمد شاہ ثالث بہمنی کے دور کا درباری شاعر تھا۔ اُس نے ایک عشقیہ مثنوی لکھی جس کے ہیرو کدم راؤ اور پدم ہیں۔ اس مثنوی میں قدیم زمانے کے دکنی رسوم ورواج کا حوالہ ملتا ہے۔

صدرالدین: اس صوفی شاعر کی تصنیف ''کسب محویت'' میں وحدت الوجود اور قلبی وروحانی کیفیات کا حال مذکور ہے۔

مشتاق: اس شاعر نے سلطان محمد شاہ بہمنی کے عہد حکومت میں اپنی غزلوں اور قصائد کی وجہ سے بہت شہرت حاصل کی۔

کسی بھی معاشرے میں رہنے والے انسانوں کی اجتماعی زندگی میں رونما ہونے والے واقعات، سانحات، نشیب وفراز، تغیر وتبدل اور ارتعاشات کو محض اتفاقات یا حادثات سے تعبیر نہیں کیا جا سکتا۔ ایسے حالات از خود پیدا نہیں ہوجاتے بل کہ یہ ایک نظام کے تحت منصہ؟ شہود پر آتے ہیں جس کے پس پردہ متعدد عوامل کارفرما ہوتے ہیں۔ معاشرتی زندگی کے قواعد وضوابط کچھ اس نوعیت کے ہیں کہ وہ انسانوں کو تیزی سے بدلتے ہوئے حالات سے عہدہ برآ ہونے پر مائل کرتے ہیں۔ شمال ہند اور جنوبی ہند کے مختلف نوعیت کے سیاسی، سماجی اور معاشرتی حالات کو قدیم ادیبوں نے اپنے اسلوب میں جگہ دے کر تاریخ اور اس کے پیہم رواں عمل کو ایک مستقل حوالہ بنا دیا ہے۔ شمالی ہند اور جنوبی ہند کے باشندوں کے رہن سہن، معمولات زندگی اور مشاغل کے بارے میں قدیم ادب کو اہم اور اولین بنیادی ماخذ کی حیثیت حاصل ہے۔ اسی کی اساس پر اُن تخلیق کاروں کے افکار کا قصر عالی شان تعمیر ہوا ہے۔ زندگی کی یہی بوقلمونی، وسعت، تنوع اور ندرت ہی اس خطے کے مختلف علاقوں کی پہچان اور حسن فطرت کا معدن بن گئی ہے۔ زندگی کے مسلمہ معائر کو مقاصد کی رفعت کے اعتبار سے ہم دوش ثریا کرنے کا یہی انداز اس خطے کی تہذیبی میراث ثابت ہوا۔ اپنی جنم بھومی کی تہذیب وثقافت سے قلبی وابستگی اور والہانہ محبت شمالی ہند اور جنوبی ہند کے باشندوں کے ریشے ریشے میں سما گئی تھی۔ وہ جانتے تھے کہ تہذیب وثقافت کے تحفظ کے لیے یہ امر ناگزیر ہے کہ اس کی پیہم تخلیق، تجدید اور نکھار پر توجہ مرکوز کی جائے۔ تہذیبی اور ثقافتی اختلاف کے باوجود اس خطے میں انسانی اقدار کے بارے اتفاق رائے تھا جس کے معجز نما اثر سے خداداد صلاحیتوں کو صیقل کرنے اور استعداد کار کو مہمیز کرنے میں مدد ملی۔ دکن کے باشندوں نے اپنی مقامی زبان کے لہجوں اور اصوات سے بہت محبت کی لیکن اقتضائے وقت کے مطابق زبان میں ترمیم اور اس کی تشکیل نو کا سلسلہ بھی جاری رہا۔ اپنی زبان کی خاص حدود میں رہتے ہوئے اجتماعی زندگی بسر کرنے کی خاطر انھوں نے دوسری زبانوں سے معتبر ربط برقرار رکھا۔ انسانیت کی بقا، وقار اور سربلندی اس امر کی متقاضی ہے کہ بے لوث محبت، خلوص، دردمندی، تعاون اور ایثار کو شعار بنایا اور تخلیق ادب کو تاریخ کے مسلسل عمل کی ایک صورت عطا کردی۔ اس زمانے کے ادیب یہی چاہتے تھے کہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل جل کر زندگی بسر کی جائے اور سب کے ساتھ ہمدردی کو شعار بنایا جائے۔ مل جل کر رہنا، ایثار اور غم گساری انسان کی جبلت میں شامل ہے۔ ارض وطن کی تہذیب وثقافت سے قلبی وابستگی انسان کو اس صلاحیت سے متمتع کرتی ہے جو حب الوطنی، حریت فکر وعمل تاریخی حقائق اس امر کے شاہد ہیں کہ انسانی ذہن وذکاوت اور قلب وروحانیت کے اعجاز سے نمو پانے والے تصورات کا اظہار الفاظ کا مرہون منت ہے۔ ادبیات اور لسانیات کا ارتقا الفاظ کی صد رنگی کا مظہر ہے جسے تاریخی تناظر میں دیکھنا وقت کا اہم ترین تقاضا ہے۔ دکن میں رونما ہونے والے لسانی تغیرات کا تاریخی پس منظر متعدد چشم کشا صداقتوں کا امین ہے۔ اس خطے کی اقدار وروایات کی محبت جس انداز میں اُن کے لاشعور میں رچ بس گئی تھی اس کا اظہار ان کے اسلوب میں جلوہ گر ہے۔ تیرہویں صدی عیسوی میں برصغیر میں خلجی سلطنت کے بانی جلال الدین فیروز خلجی (عہد حکومت: 1290-1296) کے بعد علاؤالدین خلجی (عہد حکومت 1296-1316) مسند اقتدار پر فائز ہوا۔ اسی بادشاہ کے عہد میں مسلمان افواج دکن پہنچیں۔ اس یلغار کے نتیجے میں جو نقل مکانی ہوئی لسانی عمل بھی اس سے متاثر ہوا۔ اس نئی زبان میں پنجابی، ہریانی اور کھڑی بولی کے امتزاج سے اظہار وابلاغ کے نئے امکانات سامنے آئے۔ اس نئی زبان نے جہاں برج بھاشا سے اثرات قبول کیے وہاں عربی اور فارسی زبان سے بھی بے نیاز نہ رہ سکی۔

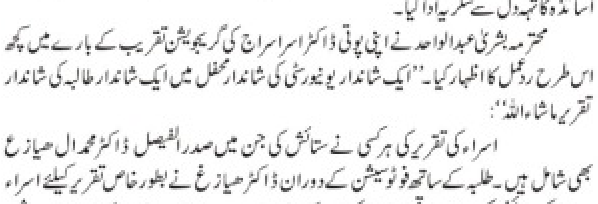

اے ایس محمد یوسف

پتہ: یوسفیہ کامپلکس، روبرو مکہ مسجد چوک بازار ناندیڑ

ہمارے پاس LED Light- LED Pannel

LED Tube Light دستیاب ہے

نوٹ: مذہبی عمارتوں کیلئے سی سی ٹی وی کیمرے و مذکورہ سامان کی خریدی پر خصوصی رعایت دی جائے گی۔

اس کے علاوہ ڈریس مٹریل کے کشیدہ کاری کے تمام آئٹم اور دولہے کی ورک کی جوتیاں واجبی دام میں ملیں گی

پروپرائٹر: عبدالصمد محمد یوسف

رابطہ موبائل نمبر 9960869870

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا شہر کا بھروسے مند نام

کلثوم جویلرس

صرافہ بازار، ناندیڑ

پروپرائٹر: محمد انیس : Mob: 9860871766

سلون قینچی، کپڑا قینچی، وسترا، بتائی کے ہول سیل دام میں ملنے کا واحد مرکز

سریش لال اینڈ سنس (دھارمارے)

सुरेशलाल अॅन्ड सन्स (धारमारे)

اسی طرح ہمہ قسم کے اوزار کی دھار کی جاتی ہے

ایک بار خدمت کا موقع دیں

9921963818
9021880809
9921963818
9021880809

روزنامہ ورقِ تازہ 3
ریاستی ۔ قومی
26/ جون 2021
वरक-ए-ताजा

ڈیلٹا پلس ویرینٹ کے پیش نظر ریاست میں اضافی احتیاط برتنے کی ہدایت دی

لکھنو:25 جون (یو این آئی) وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے ملک کی کئی ریاستوں میں کووڈ19 کے ڈیلٹا پلس ویرینٹ سے متاثر مریض پائے جانے کے مدنظر ریاست میں اضافی احتیاط برتنے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ ڈیلٹا پلس ویرینٹ کی گہرائی سے جانچ کے لئے زیادہ سے زیادہ نمونوں کی جینوم سیکوینسنگ کرائی جائے۔وزیر اعلی آج یہاں لوک بھون میں ایک اعلی سطحی میٹنگ میں ریاست میں کووڈ 19 کی صورتحال کا جائزہ لے رہے تھے۔انہوں نے ریاست میں جینوم کی سیکوینسنگ کو آسان بنانے کے لئے کے جی ایم یو،لکھنو اور بی ایچ یو،وارانسی میں ضروری انتظامات کرنے کی ہدایت دی ہے۔ریاست میں کورونا انفیکشن کی صورتحال قابو میں ہے۔اس کے باوجود،تھوڑی سی لاپرواہی بہت زیادہ نقصان کرسکتی ہے۔اس کے مدنظر،ٹریس،ٹیسٹ اینڈ ٹریٹ پالیسی کے مطابق،کووڈ۔19 کی روک تھام اور علاج کے انتظامات کو موثر طریقے سے جاری رکھا جائے۔وزیر اعلی نے کہا کہ ماہرین کے مطابق ڈیلٹا پلس ویرینٹ میں انفیکشن کی شدت پہلے کے مقابلے میں کہیں زیادہ ہے۔اس کی روک تھام کے سلسلے میں طبی ماہرین کی ریاستی سطح کی ایڈوائزری کمیٹی کے ذریعہ ایک تفصیلی رپورٹ تیار کی گئی ہے۔اس رپورٹ کے مطابق،یہ جوانوں اور بزرگوں کے مقابلے بچوں پر زیادہ اثر انداز ہوسکتی ہے۔اس لئے طبی ماہرین کے مشورے کے مطابق سبھی ضروری اقدامات بلا تاخیر اٹھائے جائیں۔وزیر اعلی نے کہا کہ ریاست میں آنے والے لوگوں کے نمونے لے کر ریلوے اسٹیشن،بس اڈوں اور ہوائی اڈوں سے جینوم کی سیکوینسنگ کرائی جائے۔کووڈ۔19 کے خلاف جنگ میں سب کا کردار اہم ہے۔ڈبل ماسک،دو گز کا فاصلہ،صاف صفائی اور سینیٹائزیشن جیسے کووڈ سے بچاؤ کے طریقوں کو پوری طرح اپنانا ہوگا۔بھیڑ سے بچنا ہے۔ویکسی نیشن ایک اہم تحفظ ہے۔اس لئے ریاستی حکومت کووڈ ویکسی نیشن کا کام شروع سے ہی پوری تیاری کے ساتھ کررہی ہے۔جون کے مہینے میں 01 کروڑ ویکسین کی خوراک لینے کے ہدف پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے ہدایت دی کہ وہ ویکسینیشن کا کام پوری رفتار سے انجام دیں۔01 جولائی 2021 سے،ہر دن کم سے کم 10 لاکھ کورونا ویکسین کی خوراکیں دینے کے ہدف کے ساتھ کام کیا جائے۔اس ضمن میں حکومت کی جانب سے ایک ایکشن پلان تیار کیا گیا ہے۔اس کے تحت دیہی علاقوں اور شہری علاقے میں شہری باڈی کو یونٹ کی حیثیت سے ترقیاتی بلاک کا انتخاب کرکے ان یونٹوں کو کلسٹر میں تقسیم کرکے ٹیکے لگائے جائیں گے۔وزیر اعلی نے کہا کہ اتر پردیش کو میڈیکل آکسیجن کے میدان میں خودمختار بنانے کے لئے موثر کوششیں کی جارہی ہیں۔اس کے تحت ہر ضلع کے اسپتالوں میں آکسیجن پلانٹس لگانے کا عمل جاری ہے۔انہوں نے ہدایت دی کہ وہ 15 اگست 2021 کو یوم آزادی کے موقع پر حکومت ہند کے تعاون سے پی ایم کیئرز کے ذریعے زیر تعمیر آکسیجن پلانٹس کو ایکٹیو بنائے ں۔انہوں نے کہا کہ آکسیجن پلانٹ کے قیام کا کام مقررہ وقت میں مکمل کرنے کے لئے نوڈل افسر تعینات کئے جائیں۔

بھیونڈی کے بازاروں میں کھلے عام کورونا کے اصولوں کی دھجیاں اڑائی جارہی ہیں

انلاک کے دوران بازاروں میں بہت زیادہ ہجوم،سماجی فاصلہ اور ماسک غائب،انتظامیہ لاتعلق

بھیونڈی (ایس اے):- انلاک کے دوران بھیونڈی شہر میں شہری کورونا کنٹرول کے رہنما اصولوں کی کھل کر دھجیاں اڑا رہے ہیں۔ شہر کے بڑے بازاروں میں کورونا ہدایت نامے کی خلاف ورزی کرنے والے ہجوم کی وجہ سے آنے والے دنوں میں کورونا انفیکشن کے بڑے خطرہ سے انکار نہیں کیا جاسکتا ہے۔عوام حکومت کی ہدایتوں کی کھلم کھلا خلاف ورزی کررہے ہیں۔اہم بات یہ ہے کہ بھیونڈی شہر میں کورونا کا گراف بہت تیزی سے کم ہورہا ہے۔ شہر میں ہر دن صرف 1 سے 5 کورونا سے متاثرہ مریض پائے جارہے ہیں۔ میونسپل کارپوریشن انتظامیہ اور پولیس محکمہ کی مشترکہ کاوشوں سے شہر کے لوگ کورونا کی وبا سے مکمل نجات پانے کی امید کررہے ہیں۔اس کے باوجود انلاک کے دوران شہر کے تمام سبزی مارکیٹ،اور اہم بازار تین بتی،منڈئی،کاسکر،پدما نگر،شانتی نگر،ازنگر، کاسٹری نگر،انجو رفاٹا،بھنڈاری کمپاؤنڈ،درگاہ روڈ وغیرہ علاقوں میں لاکھوں کا بہت بڑا ہجوم دکھائی دے رہاہے۔صبح سے لے کر رات گئے تک بازاروں اور دکانوں میں وہ نہ تو معاشرتی فاصلے پر گامزن ہیں اور نہ ہی ماسک پہنے ہوتے ہیں۔دکاندار اور شہریوں کے حوصلے بلند ہیں کیونکہ انتظامیہ اور محکمہ پولیس انلاک قواعد کے بارے میں کوئی سخت کارروائی نہیں کرتا ہے۔شہریوں کی لاپرواہی مہلک ثابت ہوسکتی ہے۔مذکورہ تناظر میں میونسپل کمشنر ڈاکٹر پنکج آشیا نے عوام سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ زندگی کی حفاظت بہت ضروری ہے۔ انلاک کے دوران حکومت کی ہدایات پر عمل کرنا بہت ضروری ہے۔ شہریوں کی لاپرواہی مہلک ثابت ہوسکتی ہے۔ شہر کے باشندوں کو کورونا کی ہدایات پر عمل کرنا ہوگا بصورت دیگر کارپوریشن انتظامیہ کو سخت کارروائی کرنا ہوگی۔

مویشی طبی خدمات کی توسیع کے لئے 4 کروڑ روپے کو منظوری

لکھنو:25 جون (یو این آئی) اتر پردیش حکومت نے ریاست میں مویشی طبی خدمات کے ضمن میں مویشی امراض تحقیق وتصفیہ نیز خدمات کی توسیع کے لئے 4 کروڑ روپے کو منظوری دی ہے۔محکمہ مویشی پروری کے ذریعہ اس ضمن میں سرکاری احکامات جاری کرتے ہوئے اسکیم پر مناسب عمل آوری کے لئے ریاست کے سبھی چیف ویٹیرینری افسران کو ضروری ہدایات دے دی گئی ہیں۔حکم نامہ میں کہا گیا ہے کہ منظور رقم کی نکاسی اور استعمال حکومت ہند نیز ریاستی حکومت کے ذریعہ ایس سی ایس پی ایس پی کے لئے مقررہ پیمانوں اور گائڈ لائن پر مکمل تکمیل یقینی بناتے ہوئے کیا جائے گا۔منظور شدہ رقم کا خرچ درج فہرست ذات کے لئے چلائی جاری اسپیشل کمپونٹ اسکیم کے تحت کیا جائے گا۔اس اسکیم کے تحت مویشی پروروں کے مویشیوں کی طبی اور ضروری سہولیات کے لئے کام کیا جاتا ہے۔اسکیم کا مقصد مویشی اسپتال سطح پر مویشی طبی خدمات کے لئے ادویہ اور آلات کا بندوبست کرنا ہے۔اس سے جہاں دودھ میں بھی اضافہ ہورہا ہے۔

ہندوستانی - امریکی افواج نے مشق کیا

نئی دہلی،25 جون (یو این آئی) فضائیہ اور بحریہ نے امریکی بحریہ کے ساتھ مل کر دو دن تک سمندر میں مشق کیا اور ایک دوسرے کے ساتھ اہم حکمت عملی کے تجربات باہم بانٹے۔دونوں کے درمیان یہ مربوط دوطرفہ مشق جمعرات کو بحیرہ ہند کے خطے میں منعقد ہوئی جس میں امریکی بحریہ کے طیارہ بردار شپ رونالڈ ریگن نے اپنے جنگی طیاروں کے ساتھ حصہ لیا۔اس مشق کا مقصد دونوں ممالک کے درمیان سمندری آپریشن کو بڑھانا اور دفاع کے شعبے میں تعاون کو مضبوط بنانا ہے۔اس میں ایئر ڈیفنس مشق،ایئر ڈیفنس مشق،اینٹی سب میرین ایکسرسائز،ٹیکٹیکل جنگلنگ اور ڈیک پر ہیلی کاپٹر آپریشن شامل تھا۔بحریہ کی جانب سے مشق میں گائیڈیڈ میزائل سے لیس اسٹیلتھ ڈسٹرائر کوچی،گائیڈیڈ میزائل فریگیٹ تیغ،جنگی طیارہ مگ 29 کے،ٹوہی طیارہ پی 8 آئی،سیکنگ 42 بی اور کاموو ہیلی کاپٹر شامل ہوئے۔فضائیہ کے جگوار اور سکھوئی-30،اواکس سسٹم اور ہوا سے ہوا میں ایندھن بھرنے والے طیاروں نے اپنے جوہر دکھائے۔امریکی فضائیہ کی جانب سے رونالڈ ریگن نے اپنے جنگی طیاروں ایف 18،ای 2 ڈی ای اے ای ڈبلیو اینڈ سی طیارہ اور اے ایس ڈبلیو ہیلی کاپٹروں اور ارلیگ برکے کنگری کے میزائل شکن یو ایس ایس ہیلسی وغیرہ نے حصہ لیا۔یہ مشق دونوں ملکوں کے درمیان تعاون بڑھانے اور فوجی شراکت دار کے طور پر مشترکہ اقدار کو مضبوط بنانے کی سمت میں میل کے پتھر کی طرح ہے۔

انڈین ٹیم مینجمنٹ انگلینڈ کے خلاف ٹیسٹ سیریز سے قبل وارم اپ میچ کرانے کا خواہاں

ساؤتھمپٹن،25 جون (یو این آئی) انڈین ٹیم مینجمنٹ نیوزی لینڈ کے خلاف یہاں بدھ کے روز ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ (ڈبلیو ٹی سی) کے فائنل میں شکست کے بعد اب انگلینڈ کے خلاف آئندہ چار اگست سے شروع ہونے والی ٹیسٹ سیریز سے قبل دو یا کم از کم ایک فرسٹ کلاس پریکٹس میچ کرانے کا خواہاں ہے ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) کے عہدیداروں نے سیریز سے قبل پریکٹس میچ کی درخواست کی تصدیق کی ہے۔بورڈ کے ایک عہدیدار نے جمعرات کی شب بتایا کہ بی سی سی آئی کے سکریٹری جے شاہ ہندوستانی ٹیم کے سابقتی پریکٹس میچ کی درخواست پر انگلینڈ اینڈ ویلز کرکٹ بورڈ (ای سی بی) کے صدر ایان واٹمور اور چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) ٹام ہیریسن سے سے بات کریں گے۔سمجھا جاتا ہے کہ اس سلسلے میں پہلے ہی ای سی بی کو ایک باضابطہ درخواست دی جاچکی ہے۔ایک یا دو روز میں بی سی سی آئی کے سکریٹری کے ای سی بی حکام سے بات چیت کے بعد معاملات کو حتمی شکل دی جائے گی۔قابل ذکر ہے کہ دورے کی ابتدائی اسکیم ہندوستانی ٹیم کی اے ٹیم سے کھیلنے کی تھی۔نورتھمپٹن شائر اور لیسسٹر شائر میں دو فرسٹ کلاس پریکٹس میچ کھیلے جانے تھے،لیکن برطانیہ میں موجودہ کورونا کی صورت حال اور سفری پابندیوں کے پیش نظر اس منصوبے کو اب ٹھنڈے بستے میں ڈال دیا گیا ہے اور اس کے بجائے ڈرہم میں ایک کیمپ لگا یا گیا ہے۔ہندوستانی کپتان وراٹ کوہلی نے انگلینڈ کے خلاف ٹیسٹ سیریز کے لئے ٹیم کی تیاری کے بارے میں پوچھے جانے پر کہا،"یہ ہم پر منحصر نہیں ہے۔ہم یقیناً فرسٹ کلاس میچ چاہتے تھے،جو مجھے لگتا ہے کہ ہمیں نہیں دئے گئے ہیں۔مجھے نہیں معلوم کہ اس کی کیا وجہ ہے،لیکن ہاں،اس کے علاوہ مجھے لگتا ہے کہ پہلے ٹیسٹ کی تیاری کے لئے ہمارے پاس کافی وقت ہوگا۔"

بھیونڈی امپا ڈاکٹروں کے وفد نے کیا رکن اسمبلی رئیس شیخ کا استقبال

بھیونڈی (ایس اے):- بھیونڈی امپا ڈاکٹروں کے ایک وفد نے گزشتہ روز مقامی صدر ڈاکٹر عفان کی قیادت میں بھیونڈی مشرق کے رکن اسمبلی رئیس شیخ سے ملاقات کی اس وفد میں نائب صدر ڈاکٹر نوید مومن۔جنرل سکریٹری ڈاکٹر تبریز۔خواتین شعبہ کی جنرل سکریٹری ڈاکٹر عشرت۔جوائنٹ سکریٹری ڈاکٹر جاوید۔ڈاکٹر نسرین ضیاء۔ڈاکٹر عتیق انصاری۔ڈاکٹر اشرف انصاری شامل تھے۔انھوں نے ایم ایل اے رئیس شیخ کا پھولوں کے گلدستہ سے استقبال کیا یہ استقبال اس لئے تھا کہ گزشتہ دنوں رئیس شیخ کی کوششوں کی بنیاد پر ممبئی کے سائن اسپتال میں یونانی ڈاکٹروں کو میڈیکل آفیسر کے طور پر لیا گیا ہے جبکہ گزشتہ تقریبا ایک دہائی سے انھیں ٹرخایا جارہا تھا۔اسی کے ساتھ ڈاکٹروں نے چند مطالبات پر مشتمل میمورنڈم بھی پیش کیا جس میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ بھیونڈی شہر میں ایک یونانی کالج کا قیام ہونا چاہئے۔نمبر دو بھیونڈی کے اندرا گاندھی اسپتال میں یونانی ڈاکٹروں کو بھی او پی ڈی کی اجازت ملنی چاہئے۔نمبر تین میڈیکل فیلڈ میں یونانی ڈاکٹروں کو بھی وہی عزت اور مقام ملنا چاہئے جو غیر یونانی ڈاکٹروں کو دیا جاتا ہے۔رئیس شیخ نے کہا ابو عاصم اعظمی صاحب اور میری کوششوں سے جو کام ہوا وہ آپ لوگوں کا حق ہے ہماری خواہش ہے کہ یونانی اسپتال بھی ہونا چاہئے کیونکہ ابھی حالیہ کووڈ 19 کے دوران ہم نے دیکھا سب سے زیادہ محنت یونانی ڈاکٹروں نے ہی کیا ہے اور اب ان کے ساتھ کوئی ہمدردی اور رعایت کے بغیر باہر کیا جارہا ہے۔رئیس شیخ نے یہ بھی کہا کہ یونانی دواوں کے لئے درکار اسباب اور لوازمات کی تکمیل کے لیے یونانی فارم بھی ہونا چاہئے۔رکن اسمبلی رئیس شیخ نے کہا ہماری خواہش اور کوشش آپ سبھی لوگوں کے ساتھ ہے ہر ممکن کوشش اور تعاون میں آپ کو پیش کرتا رہوں گا۔

بریلی:2 ٹرکوں کی ٹکر،3 کی موت

بریلی:25 جون (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع بریلی میں دہلی لکھنو نیشنل ہائی وے کے فتح گنج مغربی علاقے میں ٹول پلازہ کے نزدیک دو ٹرکوں کی ٹکر میں تین افراد کی موت ہوگئی جبکہ دیگر ایک شدید طور سے زخمی ہوگیا۔سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (دیہات) راج کمار نے آج یہاں بتایا کہ کل رات تقریبا 12 بجے عرفان خان اپنے ٹرک میں لکڑی لاد کر نگوی سے بریلی کی طرف آرہے تھے جبکہ دوسرے ٹرک کا ڈرائیور زرائے حسن ریتا لاد کر رام پور جارہے تھے۔لکھنو۔دہلی ہائی وے پر فتح گنج مغربی ٹول پلازہ کے نزدیک دونوں ٹرکوں کی آمنے سامنے کی ٹکر ہوگئی۔انہوں نے بتایا کہ ٹکر اتنی خوفناک تھی کہ کیبن میں بیٹھے دونوں ڈرائیور وکنڈکٹر میں پھنس گئے۔اطلاع ملنے پر پولیس موقع پر پہنچی اور کیبن میں پھنسے ڈرائیور اور کنڈکٹروں کو باہر نکالا۔

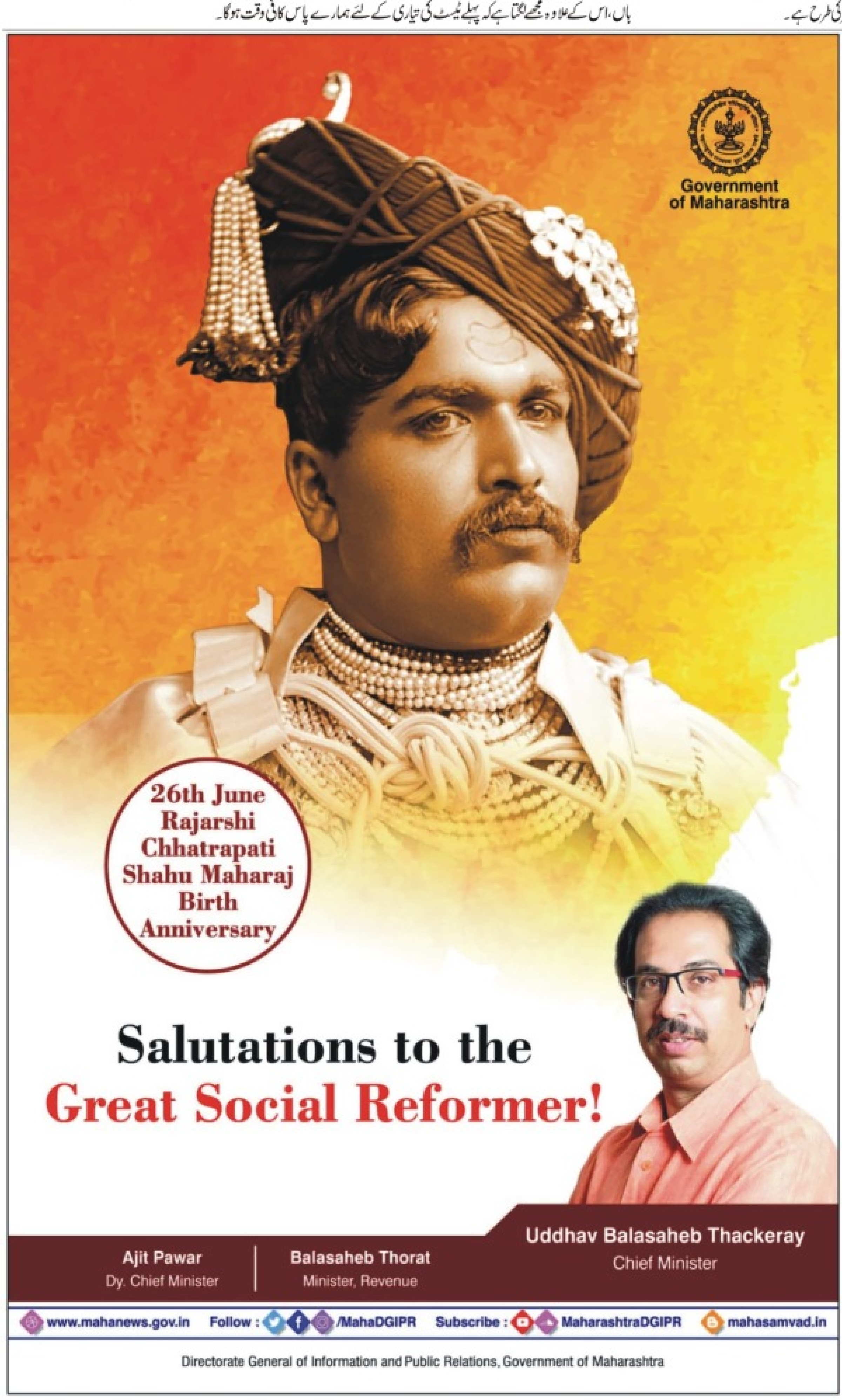

نارداسٹنگ آپریشن: سپریم کورٹ نے وزیر اعلی ممتا کے حلف نامہ مسترد کرنے کے ہائی کورٹ کے حکم کو کالعدم قرار دے دیا

کلکتہ 25 جون (یو این آئی) سپریم کورٹ نے نارداسٹنگ آپریشن میں ترنمول کانگریس کے لیڈروں کی گرفتاری کے دن وزیر اعلی ممتا بنرجی اور ریاستی وزیر قانون ملئے گھٹک کے کردار سے متعلق حلفی بیان کو ریکارڈ پر لینے کے کلکتہ ہائی کورٹ کے انکار کے فیصلہ کو کل عدم قرار دیدیا ہے۔سی بی آئی نے 17 مئی کو نارداسٹنگ آپریشن معاملے میں ترنمول کانگریس کے سینئر لیڈروں کو گرفتار کیا تھا۔جسٹس ونیت سارن اور جسٹس دنیش مہیشوری کی تعطیلی بنچ نے ہائی کورٹ سے سی بی آئی کی اصل درخواست پر کارروائی سے قبل ممتا بنرجی اور ریاستی وزیر قانون ملئے گھٹک اور ریاستی حکومت کی درخواست پر 28 جون تک از سر نو فیصلہ کرنے کی ہدایت دی ہے۔سی بی آئی نے ان چار لیڈروں کی گرفتاری کے دن ممتا بنرجی کے سی بی آئی کے دفتر میں حاضری اور ملئے گھٹک کا عدالت میں موجودگی کا حوالہ دیتے ہوئے نارداسٹنگ آپریشن کے کیس کو ریاست کے باہر منتقل کرنے کی اپیل کی ہے۔عدالت نے کہا کہ ہماری رائے ہے کہ درخواست گزار بنگال حکومت،وزیر اعلی ممتا بنرجی اور وزیر قانون کو اپنے حلف نامہ کو ریکارڈ پر لینے کے لئے از سر نو درخواست دینی چاہیے۔خاص طور پر جب فریقین اس کی فرمائش کررہے ہیں۔درخواست گزاروں کے وکلا کے دلائل سننے کے بعد عدالت یہ تجویز پیش کرتی ہے اس معاملے کی دوبارہ سماعت کے لئے ہائی کورٹ کو بھیجا جارہا ہے۔چوں کہ سی بی آئی کی درخواست پر 29 جون کو سماعت ہونی ہے اس لئے عدالت نے ممتا بنرجی اور دیگر فریق کو اپنے بیان کو ریکارڈ پر لانے کے لئے 28 جون سے قبل از سر نو درخواست دینے کی ہدایت دی ہے۔عدالت نے کہا کہ اس معاملے میں سی بی آئی ان کے حلف نامہ کے جواب میں اپنی بیان پیش کرسکتی ہے۔سپریم کورٹ نے کہا کہ ہم ہائی کورٹ سے درخواست کرتے ہیں کہ درخواست گزاروں کی درخواستوں کا فیصلہ کرنے سے قبل ان کی میرٹ پر فیصلہ کریں۔

کوسی مہاسیتو پر جلد ہی ٹرینوں کی آمدورفت شروع ہوگی: جنرل منیجر

سمستی پور 25 جون (یو این آئی) بہار میں ای سی آر کے جنرل منیجر للت چندر ترویدی نے کہا کہ کوسی اور متھلانچل کو جوڑنے والے سمستی پور ریل ڈویژن کے نو تعمیر کوسی مہاسیتو پر جلد ہی ٹرینوں کی آمدورفت شروع کی جائے گی۔مسٹر ترویدی نے سمستی پور واقع ڈویژنل ریل منیجر دفتر چیمبر میں جمعرات کی دیر شام منعقدہ 66 ویں ریل ہفتہ تقریب کے موقع پر نامہ نگاروں سے بات چیت میں کہا کہ کوسی مہاسیتو کی تعمیر سے ڈویژن کے سہرسہ،سپول۔سرائے گڑھ۔نرملی اور جھنجھار پور ریل سیکشن پر اب ٹرینوں کی راست خدمات کا مسافر فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ کورونا پروٹوکول کو دیکھتے ہوئے وزارت کے ذریعہ ہدایت ملتے ہی سی آر ایس کے ذریعہ ان سیکشنوں کا معائنہ کیا جائے گا جس کے بعد جلد ہی ریل آمدورفت شروع ہوجائے گی۔جنرل منیجر نے بتایا کہ سمستی پور ریل ڈویژن کے سبھی اہم ریل سیکشنوں کے بجلی کاری کا کام بھی پورا کرلیا گیا ہے وہیں۔سمستی پور۔دربھنگہ ریل سیکشن کی دوہری کاری بھی پوری کرلی گئی ہے۔اس سے ٹرینوں کی آمدورفت بروقت ہونے کے ساتھ۔ساتھ ڈیزل کی بچت اور خرچ کم ہوئے ہیں۔انہوں نے اس موقع پر سینئر ڈویژنل پرسونل افسر اوم پرکاش سنگھ سمیت 25 ریل ملازمین کو ان کے بہترین کاموں کیلئے اعزاز سے سرفراز کیا۔تقریب میں ڈویژنل ریل منیجر اشوک مہیشوری نے جنرل منیجر کا خیر مقدم کیا اور ڈویژن کی حصولیابیوں پر روشنی ڈالی۔

نابالغ سے ریپ کا ملزم پولیس سب انسپکٹر گرفتار

چنئی،25 جون (یو این آئی) تملناڈو کے دار الحکومت چنئی میں بندوق کی نوک پر نابالغ سے ریپ کرنے والے پولیس سب انسپکٹر کو جمعہ کے روز پولیس نے گرفتار کرلیا۔متاثرہ کے والد کی شکایت پر کاسیمیڈ پولیس تھانے سے متعلق پولیس سب انسپکٹر ستیش کمار (37) کو تعزیرات ہند کی دفعہ 506 اور پوکسو ایکٹ کے تحت گرفتار کرلیا گیا ہے۔پولیس ذرائع کے مطابق لڑکی کی ماں اور بہن کے سب انسپکٹر سے غیر قانونی تعلقات تھے اور ان دونوں کو بھی جرم کو فروغ دینے کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔

بریلی:2 ٹرکوں کی ٹکر،3 کی موت

بریلی:25 جون (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع بریلی میں دہلی لکھنو نیشنل ہائی وے کے فتح گنج مغربی علاقے میں ٹول پلازہ کے نزدیک دو ٹرکوں کی ٹکر میں تین افراد کی موت ہوگئی جبکہ دیگر ایک شدید طور سے زخمی ہوگیا۔سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (دیہات) راج کمار نے آج یہاں بتایا کہ کل رات تقریبا 12 بجے عرفان خان اپنے ٹرک میں لکڑی لاد کر نگوی سے بریلی کی طرف آرہے تھے جبکہ دوسرے ٹرک کا ڈرائیور زرائے حسن ریتا لاد کر رام پور جارہے تھے۔لکھنو۔دہلی ہائی وے پر فتح گنج مغربی ٹول پلازہ کے نزدیک دونوں ٹرکوں کی آمنے سامنے کی ٹکر ہوگئی۔انہوں نے بتایا کہ ٹکر اتنی خوفناک تھی کہ کیبن میں بیٹھے دونوں ڈرائیور وکنڈکٹر میں پھنس گئے۔اطلاع ملنے پر پولیس موقع پر پہنچی اور کیبن میں پھنسے ڈرائیور اور کنڈکٹروں کو باہر نکالا۔انہوں نے بتایا کہ نسیم کی موقع پر ہی موت ہوگئی جبکہ یونس اور زرائے حسن نے ضلع اسپتال لے جاتے وقت راستے میں دم توڑ دیا۔

ملتان سلطانز نے پہلا پی ایس ایل خطاب جیتا

ابوظبی،25 جون (یو این آئی) صہیب مقصود (65) اور ریلے روسو (50) کی دھماکہ خیز نصف سنچری اور عمران طاہر (3/33) کی شاندار لیگ اسپن بولنگ کی بدولت ملتان سلطانز نے یہاں جمعرات کو پی ایس ایل (پاکستان سپر لیگ) کے فائنل میں پشاور زلمی کو 47 رنز سے شکست دے کر اپنی پہلی پی ایس ایل ٹرافی جیتی۔ملتان سلطانز نے فائنل میں شاندار آل راؤنڈ کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے ٹیم نے مقررہ 20 اوورز میں چار وکٹوں پر 204 رنز کا بڑا اسکور کھڑا کیا۔جواب میں ہدف کا تعاقب کرنے اتری پشاور زلمی کی ٹیم 20 اووروں میں نو وکٹ پر 159 رن ہی بنا سکی۔ملتان سلطانز کے دونوں اوپنر محمد رضوان اور شان مسعود نے پہلے وکٹ کے لئے 52 گیندوں پر 68 رنز کی اہم شراکت کے ساتھ ٹیم کو مضبوط آغاز فراہم کیا،جس کا فائدہ بعد میں صہیب مقصود اور ریلے روسو نے اٹھایا۔68 کے اسکور پر مسعود کی شکل میں پہلا اور 83 کے اسکور پر رضوان کے طور پر دوسرا وکٹ گرنے کے بعد مقصود اور روسو نے بے خوف طریقے سے اننگ کو آگے بڑھایا۔دونوں نے 100 سے زائد رنز کی شراکت کی اور ٹیم کو 200 کے اسکور تک پہنچانے میں مدد کی۔مقصود نے جہاں چھ چوکوں اور تین چھکوں کی مدد سے 35 گیندوں پر 65 رنز بنائے،تو روسو نے 21 گیندوں پر پانچ چوکوں اور تین چھکوں کی مدد سے نصف سنچری بنائی۔دونوں ٹیموں کی بیٹنگ کے ساتھ ساتھ بولنگ میں بھی زمین اور آسمان کا فرق نظر آیا۔پشاور زلمی کی جانب سے گیند بازی میں صرف ثمین گل اور محمد عمران کامیاب رہے۔دونوں نے دو دو وکٹ حاصل کیے،جبکہ ملتان سلطانز کی جانب سے شاہنواز دہانی کے علاوہ باقی تمام بولر کامیاب رہے۔عمران طاہر نے سب سے زیادہ تین،عمران خان اور بلیسنگ مجاربانی نے دو اور سہیل تنویر نے ایک وکٹ لیا۔پشاور زلمی کی جانب سے شعیب ملک نے سب سے زیادہ 48 رنز بنائے۔انہوں نے 28 گیندوں پر 48 کی اپنی دھماکہ خیز اننگز میں تین چوکے اور تین چھکے لگائے۔ان کے علاوہ وکٹ کیپر کامران اکمل نے 36،رومن پوویل نے 23 اور شرفین رور فورڈ نے 18 رنز بنائے۔صہیب مقصود کو میچ میں تابڑ توڑ 65 رنز بنانے اور ٹورنامنٹ میں 428 رنز بنانے کے لئے بالترتیب پلیئر آف دی میچ اور پلیئر آف دی ٹورنامنٹ منتخب کیا گیا۔

امریکہ کا چین کو پھر جھٹکا،5 چینی کمپنیوں کو ایکسپورٹ پابندی کی فہرست میں کیا شامل

واشنگٹن:کورونا وائرس کی پیدائش اور تجارتی جنگ کے الزامات کے درمیان امریکہ نے چین کو ایک بار پھر بڑا جھٹکا دیا ہے۔بائیڈن حکومت نے پانچ چینی کمپنیوں کو ایکسپورٹ پابندی کی فہرست میں شامل کیا ہے،جس کے بعد انہیں امریکہ سے کسی بھی مصنوعات کو برآمد کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔محکمہ تجارت نے بدھ کے روز جاری کردہ ایک دستاویز میں کہا کہ ایڈیوزر ریویو کمیٹی نے طے کیا ہے کہ ہنکیانگ جی سی ایل نیو انرجی میٹیریل ٹکنالوجی کمپنی لمیٹیڈ،ہنکیانگ ڈاکو نیو انرجی کمپنی لمیٹیڈ،ہنکیانگ ایسٹ ہوپ نونفیرس میٹلز کمپنی لمیٹیڈ،ہوشین سلیکن انڈسٹری (شانشن) کمپنی لمیٹیڈ اور ہنکیانگ پروڈکشن اینڈ کنسٹرکشن کارپوریشن جبری مشقت کو قبول کرنے یا استعمال کرکے امریکی خارجہ پالیسی کے مفادات کے برخلاف سرگرمیوں میں ملوث ہیں۔کامرس،ریاست،دفاع،توانائی اور خزانے کے محکموں کے نمائندوں سے بنی ایڈیوزر ریویو کمیٹی کمپنیوں کی فہرست میں ہونے والی ترامیم سے متعلق تمام فیصلے لیتی ہے۔اس فہرست میں کسی شے کو شامل کرنے کے لئے کمیٹی کو اکثریت اور ایک کو متفقہ طور پر ووٹ کی ضرورت ہوتی ہے۔امریکی حکومت کا الزام ہے کہ چین کے ہنکیانگ خطے میں ایغور،قزاق اور دیگر اقلیتوں کے خلاف پانچ چینی اداروں نے انسانی حقوق کی پامالی اور برا سلوک کیا ہے،جن میں جبر اجتماعی صوابدیدی نظر بندیاں،جبری مشقت اور ہائی ٹیک نگرانی کی کارروائیوں میں ملوث ہونا شامل ہے۔

انتباہ: قارئین اخبار ہذا کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ کسی بھی اشتہار پر عمل کرنے سے قبل مکمل طور پر موزوں مناسب تحقیقات کریں۔اخبار ہذا اشتہارات کی تفصیلات کے تعلق سے مشتہرین کی جانب سے پیش کردہ ادعاجات اور بیانات کی تصدیق وتوثیق نہیں کرتا ہے۔(ادارہ)

سیوا گروپ کی جانب سے شہر کے سرکاری اسپتال میں کھچڑی اور ٹھنڈے کی تقسیم

ناندیڑ۔25جون (نامہ نگار) ناندیڑ شہر کے شنکر راؤ چوہان سرکاری اسپتال میں آج سہ پہر سیوا گروپ آرگنائزیشن کی جانب سے کھچڑی وماسک کے ساتھ ٹھنڈے پانی کی تقسیم عمل میں آئی۔ واضح ہوکہ شہر کے سرکاری اسپتال میں غریب وپریشان حال مریضوں کے رشتہ دار آتے ہیں ان کے کھانے اور پینے کے پانی کیلئے کسی طرح کی کوئی سہولت میسر نہیں ہونے کے سبب ایسے حالات میں سیوا گروپ آرگنائزیشن کے ذمہ داران کی جانب سے شہر کے شنکر راؤ چوہان اسپتال میں مریضوں کے رشتہ داروں میں کھچڑی کے پیکٹس، ماسک وٹھنڈے پانی کو مفت میں تقسیم کیا گیا۔ شہر کے سرکاری اسپتال میں یہ فلاحی، سماجی خدمات سیوا گروپ کے صدر حافظ شاہد اسلام اور اُن کے رفقاء کی جانب سے انجام دیئے گئے۔ واضح ہوکہ سیوا گروپ ناندیڑ کی جانب سے ہر مہینے میں تین تا چار دفعہ شہر کے مختلف علاقوں میں غریب وپریشان حال افراد میں کھچڑی وٹھنڈے پانی کو تقسیم کئے جانے کی رفاہی خدمات انجام دی جاتی ہے۔ واضح ہوکہ ناندیڑ شہر کے سرکاری اسپتال میں کئی افراد اپنے رشتہ داروں کے علاج کیلئے آتے ہیں۔ ان مریضوں وان کے رشتہ داروں کو کھانے پینے ودیگر ضروریات کیلئے کافی مشقتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ان پریشان حال غریب مریضوں کے رشتہ داروں میں آج کھچڑی وٹھنڈے پانی کو تقسیم کیا گیا۔ اس موقع پر سیوا گروپ کے ذمہ داران میں شامل صدر حافظ شاہد السلام، حافظ عبدالحفیظ، عمران ٹھیکہ، عبداللہ پر، محمد سہیل اور تمام ذمہ داران موجود تھے۔

آج ناندیڑ میں کانگریس کا مظاہرہ

ناندیڑ۔25/جون (نامہ نگار): سپریم کورٹ نے پچھلے دنوں ملک کے اوبی سی طبقہ کی آبادی کی معلومات مرکزی حکومت سے طلب کی تھی مگر مرکزی حکومت نے اوبی سی آبادی کی تفصیلات سپریم کورٹ میں پیش نہیں کی جس کی وجہ سے سپریم کورٹ میں مقامی خود اختیاری ادارے جیسے گرام پنچایت، پنچایت سمیتی، ضلع پریشد، نگر پنچایت، نگر پالیکا، میونسپل کارپوریشن میں اوبی سی کا ریزرویشن مکمل ختم کرنے کا فیصلہ دیا تھا۔ مرکزی حکومت کی لاپرواہی سے مقامی اداروں میں الیکشن کیلئے اوبی سی ریزرویشن مکمل ختم ہوچکا ہے جس کے خلاف کانگریس پارٹی کی جانب سے 26/جون کو چھترپتی راج شری شاہو مہاراج کی جینتی کے موقع پر صبح ۱۰ر بجے پاؤڑے واڑی ناکہ گنیش نگر روڈ پر چھترپتی راج شری شاہو مہاراج کے مجسمہ کے روبرو ایک احتجاجی دھرنا منعقد کیا گیا ہے۔ اوبی سی ریزرویشن منسوخ ہونے سے اوبی سی طبقہ میں شدید ناراضگی ہے۔ اس دھرنے میں کانگریس پارٹی کے قائدین، عہدیداران، ورکرس اور عوام کثیر تعداد میں شریک رہیں۔ اس طرح کی اپیل شہر صدر وایم ایل سی امرناتھ راجورکر، ضلع صدر گوونڈ ناگیلی کر، ضلع پریشد صدر منگلا رانی امبولگے کر، میئر وینی یونکر، ڈپٹی میئر مسعود احمد خان، چیئرمن وریندر سنگھ گاڑی والے، ضلع پریشد ایجوکیشن کمیٹی کے چیئرمن سنجنے بیڑ گے، رام راؤ نائیک، بالاصاحب راؤن گاؤنکر، سشیلا بیٹ موگرے کر، بلاک کانگریس کمیٹی صدر کشور سوامی، اقلیتی شعبہ کے ضلع صدر شمیم عبداللہ، مہیلا صدر کویتا کرڈسکر، انوجا تنہرا، اوبی سی سیل ضلع صدر روی داس جادھو، ایس سی سیل کے ضلع صدر گنگا دھر سونڈ ھارے، یوتھ کانگریس کے پپو کونڈ یکر، این ایس یو آئی کے صدر شنکر شندے، ترجمان سنتوش پانڈاگلے، منتخب الدین کی جانب سے کی گئی ہے۔

ہندوستان وارم اپ مقابلہ کا خواہاں

ساؤتھمپٹن۔ ہندوستانی ٹیم انتظامیہ نیوزی لینڈ کے خلاف یہاں ورلڈ ٹسٹ چیمپئن شپ (ڈبلیو ٹی سی) کے فائنل میں شکست کے بعد اب انگلینڈ کے خلاف آئندہ چار اگست سے شروع ہونے والی ٹسٹ سیریز سے قبل دو یا کم از کم ایک فرسٹ کلاس پریکٹس میچ کروانے کا خواہاں ہے۔ ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) کے عہدیداروں نے سیریز سے قبل پریکٹس میچ کی درخواست کی تصدیق کی ہے۔ بورڈ کے ایک عہدیدار نے کہا ہے کہ بی سی سی آئی کے سکریٹری جے شاہ ہندوستانی ٹیم کے مسابقتی پریکٹس میچ کی درخواست پر انگلینڈ اینڈ ویلز کرکٹ بورڈ (ای سی بی) کے صدر ایان واٹمو راور چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) ٹام ہیریسن سے بات کریں گے۔ سمجھا جاتا ہے کہ اس سلسلے میں پہلے ہی ای سی بی کو ایک باضابطہ درخواست دی جاچکی ہے۔ ایک یا دو روز میں بی سی سی آئی کے سکریٹری کے ای سی بی حکام سے بات چیت کے بعد معاملات کو حتمی شکل دی جائے گی۔ قابل ذکر ہے کہ دورے کی ابتدائی اسکیم ہندوستانی ٹیم کی اے ٹیم سے کھیلنے کی تھی۔ نور تھمپٹن شائر اور لیسیسٹر شائر میں دو فرسٹ کلاس پریکٹس میچ کھیلے جانے تھے لیکن برطانیہ میں موجودہ کورونا کی صورت حال اور سفری پابندیوں کے پیش نظر اس منصوبہ کو اب برف دان میں ڈال دیا گیا ہے اور اس کے بجائے ڈرہم میں ایک کیمپ لگایا گیا ہے۔ ہندوستانی کپتان وراٹ کوہلی نے انگلینڈ کے خلاف ٹسٹ سیریز کے لئے ٹیم کی تیاری کے بارے میں پوچھے جانے پر کہا یہ ہم پر منحصر نہیں ہے۔ ہم یقیناً فرسٹ کلاس میچ چاہتے تھے، جو مجھے لگتا ہے کہ ہمیں نہیں دیئے گئے ہیں۔ مجھے نہیں معلوم کہ اس کی کیا وجہ ہے، لیکن ہاں، اس کے علاوہ مجھے لگتا ہے کہ پہلے ٹسٹ کی تیاری کے لئے ہمارے پاس کافی وقت ہوگا۔

سشیل کمار کی عدالتی تحویل میں 9 جولائی تک توسیع

نئی دہلی۔ دہلی کی ایک عدالت نے دہلی کے چھترسال اسٹیڈیم میں پہلوان ساگر کے قتل کے معاملے میں دو مرتبہ کے اولمپک میڈل فاتح پہلوان سشیل کمار کو جمعہ کو عدالتی تحویل کی مدت 9 جولائی تک بڑھادی ہے۔ سشیل کی تحویل کی مدت آج ختم ہونے کے بعد انہیں عدالت کے سامنے پیش کیا گیا جہاں عدالت نے ایک مرتبہ پھر پہلوان کی عدالتی حراست کی مدت 14 دن اور بڑھادی ہے۔ جیل انتظامیہ کو حکم دیا گیا ہے کہ سشیل کو 9 جولائی کو پھر عدالتمیں پیش کیا جائے۔ رونی میں واقع میٹروپولیٹن مجسٹریٹ میک اگروال کی عدالت کے سامنے سشیل کمار پہلوان کی پیشی ہوئی۔ اس معاملے میں جانچ عہدیدار نے عدالت کے سامنے ملزم کی عدالتی تحویل کی مدت بڑھانے کی اپیل کی جسے عدالت نے منظور کرلیا۔

ناندیڑ میں نرسوں کی غیر معینہ ہڑتال شروع

احتجاجیوں نے حکومت سے ان کے مختلف مطالبات جلد از جلد منظور کئے جانے کا مطالبہ کیا

ناندیڑ۔25جون (نامہ نگار) کورونا جیسے مرض کے دوران اپنی زندگی کی پرواہ کئے بغیر تیمارداری کرنے والی نرسوں کے مختلف مطالبات کو حکومت سرے سے نظر انداز کئے جانے کا الزام مہاراشٹر اسٹیٹ نرسیس اسوسی ایشن سنگھٹنا ناندیڑ کی جانب سے کیا جارہا ہے۔ ناندیڑ شہر کے وشنو پوری علاقہ میں واقع ڈاکٹر شنکر راؤ چوہان میڈیکل اسپتال میں آج سے نرسوں نے 100 فیصد ہڑتال شروع کردی ہے۔ دوروز وہڑتال کے بعد نرسوں کے سنگھٹنا نے آج سے یعنی 25جون 2021ء سے غیر معینہ مدت کیلئے ہڑتال شروع کی ہے۔ جس کے سبب اسپتال میں شریک مریضوں کو کئی طرح کی دشواریاں پیش آسکتی ہے۔ احتجاجیوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ نرسوں ودیگر قلوعہ جائیدادوں کو جلد از جلد پر کریں۔ اس طرح نرسوں کی خدمات انجام دینے والے ملازمین کو بڑھاپے کی پینشندی جائے۔ اسی طرح 7 دن کی ڈیوٹی پیریڈ اور 3 دن کی علالیدگی کی چھٹی برقرار رکھی جائیں۔ اسی طرح کی کئی مختلف مطالبہ مہاراشٹر اسٹیٹ نرسیس اسوسی ایشن سنگھٹنا کے ذمہ داران نے ریاستی حکومت سے کئے ہیں۔ نرسوں کے سنگھٹنا کے ذمہ داران نے انتظامیہ وحکومت کو انتباہ دیتے ہوئے کہا کہ اگر ان کے مطالبات جلد از جلد پر نہیں کئے گئے تو مزید احتجاج کو پر زور انداز میں کیا جائے گا۔

گورٹھیکر اور اویناش گھاٹے بی جے پی پردیش کمیٹی میں شامل

ممبئی 25/جون۔ (ورق تازہ نیوز) بی جے پی مہاراشٹر پردیش مجلس عاملہ میں ناندیڑ ضلع سے سابق ایم ایل اے باپوصاحب گورٹھیکر اور سابق ایم ایل اے اویناش گھاٹے سمیت 8 رافراد کو شامل کیا گیا ہے۔ ممبئی میں بی جے پی پردیش کمیٹی کے اجلاس میں پردیش صدر چندرکانت دادا پاٹیل نے ناندیڑ کے 8 لیڈران کی نامزدگی کا اعلان کیا۔ گورٹھیکر اور گھاٹے کے علاوہ جئے امید کا شوگر کارخانہ کے چیرمین راجیش کنٹور گر/لوہے کے مانیک راؤ کدم' کار پوریٹر ملند دیشمکھ، مہیش عرف بالو کھنے ان افراد کی بی جے پی پردیش مجلس عاملہ میں مدعو ممبران کی حیثیت نامزدگی ہوئی ہے۔

انگریزی اور ریاضی مضامین میں فیل ہونے والوں کو یونیورسٹی میں داخلہ نہ دینے کی سفارش

مانچسٹر،25 جون (یو این آئی): برطانوی محکمہ تعلیم کے سیکریٹری گیون ولیم سن نے سفارش کی ہے کہ لازمی اور بالخصوص ریاضی وانگریزی مضامین میں کامیابی حاصل نہ کرنے والے طلبہ کو یونیورسٹی میں داخلہ نہ دیا جائے۔ اے آر وائی نیوز کے مطابق برطانیہ کے سیکریٹری تعلیم گیون ولیم سن نے کہا کہ وہ یہ سمجھنے سے قاصر ہیں کہ لازمی مضامین پاس نہ کرنے والے طلبہ کے لئے یونیورسٹی میں داخلے کی شرائط کو کیوں نرم کیا جارہا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ برطانیہ میں جی سی ایس ای میں ناکام ہونے والے طلبہ کے پاس ہونے تک اُن کے یونیورسٹی میں داخلے پر پابندی عائد کرنے پر غور کیا جارہا ہے۔ گیون ولیم سن کا کہنا تھا کہ 'اسکول سے فارغ ہونے والے اُن طلبہ کو یونیورسٹی میں جانے سے روکا جاسکتا ہے جنہوں نے انگریزی اور ریاضی کے مضامین پاس نہیں کیے'۔ انہوں نے یونیورسٹی میں داخلے کے لیے خواندگی کا معیار کم کرنے کو ناقابل قبول قرار دینے کا مطالبہ بھی کیا۔ سیکرٹری تعلیم نے ہائیر ایجوکیشن پالیسی انسٹی ٹیوٹ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 'ہم یونیورسٹی داخلے میں بھی اسی طرح کی سختی کی توقع کرتے ہیں جیسا کہ ہم اعلیٰ تعلیم کے ہر دوسرے شعبے سے کرتے ہیں'۔ گیون نے سوال کیا کہ 'کیا واقعی یہ کسی کے مفاد میں ہے اگر یونیورسٹی داخلے کی پالیسی کو اس قدر نرم کردیا جائے کہ انگریزی یا ریاضی میں ناکام ہونے والے اٹھارہ سالہ طالب علم کو گریجویشن یا آنرز کی ڈگری کے لیے داخلہ دے دیا جائے'؟۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اس بات کو یقینی بنانا ہوگا کہ یونیورسٹی میں داخلہ انہی کو ملی جو اس کے معیار پر پورا اترتے ہیں۔

دہلی حکومت نوتقرر شدہ 2103 اساتذہ کو ٹیب دستیاب کرائے گی

نئی دہلی، 25 جون، (یو این آئی) دہلی حکومت اساتذہ کو ہائی ٹیک بنانے کی مہم کے تحت ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن میں نوتقرر شدہ 2103 اساتذہ کو ٹیب دستیاب کرائے گی۔ نائب وزیراعلی اور وزیر تعلیم منیش سسودیا نے جمعہ کے روز کہا کہ دہلی حکومت سرکاری اسکولوں میں تعلیم حاصل کرنے والے بچوں کو معیاری تعلیم فراہم کرنے کے لئے پرعزم ہے، اسی سمت میں سرکار اپنے سبھی اساتذہ کو ٹیب مہیا کرتی ہیں تاکہ اساتذہ اپنے درس وتدریس میں ٹکنالوجی کا استعمال کرکے طلباء کو رانگ کے بہتر تجربات فراہم کرسکیں۔ سرکاری اسکولوں کے تعلیمی معیار کو بہتر بنانے اور اساتذہ کو ہائی ٹیک بنانے کی مہم کے طور پر دہلی حکومت اپنے تمام اساتذہ کو ٹیب فراہم کراتی ہے۔

عیدالاضحیٰ کیلئے قربانی اور جانوروں کی منڈی کو کھولنے کے مطالبے پر مثبت پہل

این سی پی لیڈر جینت پاٹل کی ایماء مسلم وفد سے وزیراعلی مہاراشٹر ادھوٹھاکرے ملنے کو تیار

عیدالاضحیٰ سے قربانی کی قبل گائیڈ لائن پر فیصلہ ممکن۔ این سی لیڈر سلیم سارنگ

ممبئی 25 جون (نامہ نگار) عیدالاضحیٰ سے قبل قربانی اور جانوروں کی ترسیل کی اجازت ملنے کا امکان اب روشن ہوتا دیکھائی دے رہا ہے۔ قربانی کوآرڈینیشن کمیٹی کے وفد کی ملاقات کے بعد اس معاملے میں اہم پیش رفت ہوئی ہے این سی پی کے مہاراشٹر صدر اور حکومت مہاراشٹر میں کابینی درجے کے وزیر جینت پاٹل نے اس سلسلے میں مثبت کوششیں کی ہیں اور جلد ہی وہ اس مسئلہ پر وزیراعلی ادھوٹھاکرے اور نائب وزیر اعلی اجیت پوار سے میٹنگ منعقد کرکے مسلمانوں کے مسائل کو حل کرنے میں اہم رول ادا کرسکتے ہیں تاکہ مسلمانوں کو امسال قربانی کے دیونار مذبح میں اجازت کے ساتھ جانوروں کی منڈی بلا روک ٹوک لگانے کی اجازت دی جائے۔ یہ اطلاع این سی پی لیڈر اور قربانی کوآرڈینیشن کمیٹی کے رکن سلیم سارنگ نے ایک پریس نوٹ کے ذریعہ دی ہے سلیم سارنگ نے میڈیا نمائندہ تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ کورونا کے چلتے عید قرباں پر حالات ابھی سازگار دیکھائی دے رہے ہیں ایسے میں سرکار نے مسلمانوں کے اس مقدس فریضہ کیلئے اجازت دینے میں پہل کی ہے جلد ہی ایک نمائندہ وفد اس سلسلے میں جینت پاٹل کی ہدایت پر وزیراعلی اور نائب وزیراعلی سے ملاقات کریگا اور اس میں کافی مثبت نتیجہ کی امید ہے انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال کی طرح امسال مسلمانوں کو قربانی کیلئے پریشانیوں کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ سلیم سارنگ نے جینت پاٹل کے حوالے سے بتایا کہ نمائندہ وفد کی جینت پاٹل سے ملاقات کے بعد انہوں نے قربانی کے مسئلے کو لیکر وزیراعلی مہاراشٹر ادھوٹھاکرے اور اور نائب وزیراعلی اجیت دادا پوار سے گفتگو کی۔ جینت پاٹل نے عید قرباں کے متعلق گائیڈ جاری نہ ہونے سبب مسلمانوں میں پھیلی بے چینی کا ذکر کیا۔ وزیراعلی مہاراشٹر نے جینت پاٹل کی باتوں نوٹس لیتے ہوئے مسلم نمائندہ وفد سے ملاقات کرنے کی حامی بھری ہے۔ سلیم سارنگ نے بتایا کہ قربانی کے جانوروں کی پکڑ دھکڑ اور چیک ناکوں اور شاہراہوں پر انہیں روکنے کی شکایات کو لیکر حکومت مہاراشٹر سنجیدہ ہے۔ بیف ڈیلرایسوسی ایشن سمیت جانوروں کے بیوپاریوں کو گزشتہ سال کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا تھا لیکن امسال ایسے حالات پیدا نہ ہو اور بکروں کی گاڑیوں کی آمدورفت میں کوئی دشواری پیش نہ آئے اس لئے حکومت مہاراشٹر مثبت کوشیش کیلئے تیار ہے۔ واضح رہے کہ مسلمانوں نے قربانی اور قربانی کے جانوروں کو لانے لیجانے کے مطالبے کو لیکر پہلے سے ہی کوششیں شروع کردی ہے اور یونائر کو قربانی کے لئے کھولنے کے مطالبہ کا مثبت اثر بھی ہوا ہے اس کے ساتھ ہی جانوروں کی منڈی لگانے سے متعلق بھی جو بھی فیصلے لئے جائیں گے وہ مسلمانوں کی سہولت کی مناسبت سے ہی لیا جائیگا۔ این سی پی لیڈر سلیم سارنگ نے بتایا کہ بقرعید سے قبل ڈیلٹا ویرینٹ کا اثر کم رہا تو قربانی کے معاملے میں مسلمانوں کو سہولت ملنا لازمی ہے۔ اگر ڈیلٹا ویرینٹ کے اثر نمایاں طور پر مرتب ہوتے ہیں اور ریاست کو دوبارہ لاک ڈاؤن کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے تو عید کی قربانی میں بھی مسلمانوں کو سمجھ بوجھ کر ریاستی حکومت کا ساتھ دینا چاہئے۔ واضح رہے کہ ممبئی کے مسلمان کا نمائندہ وفد اس سے قبل کابینی وزیر اسلم شیخ اور مہاراشٹر کانگریس کے صدر نانا پٹولے سے ملاقات کرچکا ہے۔ اس وفد نے مہاراشٹر نیز سی پی صدر اور کابینی وزیر جینت پاٹل سے بھی ملاقات کی تھی۔ سلیم سارنگ اور قربانی کوآرڈینیشن کمیٹی کے دیگر اراکین نے ممبئی ریاست کے مسلمانوں قربانی کے جانور کے ساتھ سیلفی اور فوٹو سوشل میڈیا پر وائرل کرنے سے اجتناب برتنے کی اپیل کی ہے ساتھ ہی خون میں لت پت جانور کی فوٹو کو سوشل میڈیا پر شیئر کرنے سے بھی گریز کرنیکی اپیل کی ہے تاکہ فرقہ وارانہ ہم آہنگی برقرار رکھنے میں مدد بھی ملے اور بقرعید کا تہوار امن وامان کے ساتھ گذر جائے۔

پربھنی میں عیدگاہ اور قبرستان کی اراضی پر قبضہ وفروخت کی کوشش فوزیہ خان کی مداخلت سے ناکام

شہر میں لینڈ مافیا کے خلاف شدید غم وغصہ کی لہر

مہاراشٹر مسلم عوامی کمیٹی نے ڈویژنل کمشنر آفس اورنگ آباد کو میمورنڈم دیکر انکوائری کی مانگ کی

اورنگ آباد: (ورق تازہ نیوز) مہاراشٹر مسلم عوامی کمیٹی نے آج بعد نماز جمعہ اورنگ آباد میں ڈویژنل کمشنر کی غیر موجودگی میں ڈپٹی ڈویژنل کمشنر (ایڈمنسٹریشن) کو وقف اراضی پر بھنی (عیدگاہ و قبرستان) پر ناجائز قبضہ جات اور وقف اراضی کے سرکاری ریکارڈس میں غیر قانونی ومجرمانہ ترمیم کے خلاف میمورنڈم پیش کیا۔ ڈپٹی ڈویژنل کمشنر (ایڈمنسٹریشن) سے مہاراشٹر مسلم عوامی کمیٹی کے وفد نے الیاس کرمانی کی قیادت میں ملاقات کی۔ اس موقع پر مہاراشٹر عوامی کمیٹی کے اراکین وکارکنان کی کثیر تعداد موجود تھی جبکہ میمورنڈم دیتے وقت الیاس کرمانی کے ساتھ خالد سیف الدین، ناصر نہدی، اشرف قادری (پربھنی) ابوبکر رہبر، رفعت اللہ خان، ڈاکٹر ندیم قادری، سید عبدالکامل، عامر جاگیردار وغیرہ موجود تھے۔ واضح رہے کہ ۱۹ر اور ۲۰ر جون کو JCB کے ذریعہ قبریں کھود کر زمین ہموار کی جارہی تھی۔ جس پر پربھنی میں کافی ہنگامہ ہوا۔ آخر کارکن راجیہ سبھا فوزیہ خان نے موقع پر پہنچ کر قبروں کی کھدائی رکوائی۔ فوزیہ خان کے پہنچنے تک کئی قبریں کھودی جاچکی تھیں۔ اس واقعہ کا حوالہ بھی خالد سیف الدین نے ڈپٹی ڈویژنل کمشنر کو دیا۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ عیدگاہ کی زمین سروے نمبر 636 کل ۲۲ر ایکر تھی۔ جو فروخت ہوتے ہوتے اب صرف ۱۰ر ایکر رہ گئی ہے۔ اس واقعہ کے بعد شہر پربھنی میں کافی غم وغصہ پایا جارہا ہے۔ ڈپٹی ڈویژنل کمشنر برائے ایڈمنسٹریشن کو دیے گئے میمورنڈم میں مطالبہ کیا گیا ہیکہ پربھنی میں سروے نمبر 636 پر موجود عیدگاہ وقبرستان کی زمین پر ناجائز قبضہ جات کی ایک سرکاری اعلی تحقیقی کمیٹی بنا کر تحقیقات کروائی جائے۔ خصوصاً سرکاری ریکارڈ میں غیر قانونی ومجرمانہ ترمیم کرنے والے سرکاری عملہ کو اجاگر کرکے ان کے خلاف سخت سے سخت کاروائی کی جائے اور وقف اراضی پر ناجائز قبضہ جات اور اراضی کی غیر قانونی فروخت کرنے والوں کو قرار واقعی سزا دی جائے۔ پربھنی سے آئے ہوئے اشرف قادری نے بتایا کہ اس معاملہ میں وقف بورڈ اور کلکٹر آفس سٹی سروے کا عملہ بھی شامل ہے۔ جس میں خصوصاً ضلع وقف آفیسر اور تلاٹھی سے لیکر ڈپٹی کلکٹر تک ملوث ہیں۔ اس موقع پر اشرف قادری بطور خاص پربھنی سے اورنگ آباد تشریف لائے تھے جو پچھلے ۱۲ر سال سے وقف اراضی کے تحفظ کے لیے زمینی سطح پر عملاً جدوجہد کررہے ہیں۔ واضح رہے کہ میمورنڈم کے ساتھ عدالتی فیصلوں کی نقول بھی منسلک کی گئی ہے۔ اس موقع پر مہاراشٹر مسلم عوامی کمیٹی کے دیگر ممبران میں سید افضل حسین قادری عرف عابد بھائی، سید فرہاج، انجینیر سید عثمان، مجیب خان، شیخ لئیق شیخ کریم، ظفر پٹھان، اسرار اختر، محمد انور، شکیل احمد اور قاضی وسیم موجود تھے۔

مدرسہ مریم للبنات میں داخلے جاری ہیں

مدرسہ کے شعبہ عالمیت ومومنات درجات میں 30/جون 2021 تک داخلے جاری ہیں لہذا یتیم نادار لڑکیوں کو ترجیحی دی جائے گی۔ صبح 9ر بجے تا 12ر بجے تک مدرسہ آفس پر رابطہ قائم کرسکتے ہیں۔

پتہ: مدرسہ مریم للبنات، بیڑ بائے پاس روڈ، روبرو وطن ٹیکسٹائل، اورنگ آباد، فون۔ 7276427788

بلڈنگ کرایہ پر دینا ہے

ایک تین منزلہ آر سی سی کی بلڈنگ جس میں 16 کمرے بڑے سائز کے ہیں۔ بلڈنگ کسی اسکول' کالج' سرکاری آفس' کوچنگ کلاسیس اور ہاسٹل کیلئے کرایہ پر دینا ہے۔ بلڈنگ' ٹروڈیکر دیشمکھ بلڈنگ کے روبرو چیتنیہ نگر روڈ' نزد راج کارنر ناندیڑ میں واقع ہے۔ خواہش مند افراد ذیل کے موبائل نمبر پر رابطہ کریں۔

9890035113

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کرکے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔